

ذیلی حلقة کے 12 مذہنی کاموں میں سے چوتھا مذہنی کام



مَدَرْسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْعَانِ



پیش کش: مرکزی مجددی شوریہ
(دوست اسلام)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ

درود شریف کی فضیلت

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان بَخْشِش نشان
ہے: جس نے کتاب میں مجھ پر ڈرود پاک لکھا تو جب تک میر انام اُس میں رہے گا فرشتے
اُس کے لئے اِشْعْفَار (یعنی بَخْشِش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ ①
عبد گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو خدا کی تم پر ہو رحمت اگر ڈرود پڑھو ②
صلوٰاتٰ عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

تِلاؤٰتِ قرآنِ پاک کی اہمیت و ضرورت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! الْحَمْدُ لِلّٰهِ! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کے ایمان کا بنیادی
تقاضا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت ہے، جبکہ
الله پاک سے محبت کی ایک علامت قرآن کریم سے محبت ہے اور قرآن پاک وہ مُقدَّس
کتاب ہے، جس کو اللہ پاک نے جس زبان میں نازل فرمایا، وہ زبان تمام زبانوں سے افضل،
جس مہینے میں نازل فرمایا، وہ مہینہ سب مہینوں میں افضل، جس رات میں نازل فرمایا، وہ

[۱] معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۲۹۷، حدیث: ۱۸۳۵

[۲] نور ایمان، ص ۷۴

رات ہزار مہینوں سے افضل، جس نبی پر نازل فرمایا، وہ نبی تمام نبیوں سے افضل اور جو اس کو سیکھے سکھائے وہ انسانوں میں بہترین انسان بن جائے۔ جیسا کہ دُو عالم کے مالک و مختار باذن پرورد گار، گئی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان عالیشان ہے: خَيْرٌ كُمْ مَنْ تَعْلَمُ الْقُرْآنَ وَعَلِمَهُ^① یعنی تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور رسول کو سکھائے۔ چنانچہ،

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمت کیجئے! قرآن پاک خود بھی پڑھنا سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھائیے کہ فرمانِ مُصطفَى صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: قرآن پاک سیکھو اور اس کی تلاوت کرو، کیونکہ قرآن پاک کی مثال ایسے شخص کے لئے جو اسے سیکھتا ہے، پھر اس کی تلاوت کرتا ہے اور اسے نماز میں پڑھتا ہے، کستوری سے بھرے ہوئے اس تھیلے کی طرح ہے جس کی خوشبو ہر طرف مہکتی ہے اور جو شخص قرآن کریم سیکھے مگر تلاوت نہ کرے تو اس کی مثال کستوری کے اس تھیلے کی طرح ہے جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔^②

یہ اُسی کی عطا و رحمت ہے	مجھ کو اللہ سے مجت ہے
اس کی بخشش کی یہ ڈمان ہے	جس کو سرکار سے مجت ہے
اور پیاری ہر ایک سنت ہے	دل میں قرآن کی میرے عظمت ہے

صَلُوٰ اَعْلَی الْحَبِيب! **صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیٰ مُحَمَّدٌ**

[۱] بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خید کم من تعلم القرآن و علمه، ص ۱۲۹۹، حدیث: ۵۰۲۷

[۲] ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة... الخ، ص ۲۶۹، حدیث: ۲۸۷۶

[۳] وسائل بخشش (مرمم)، ص ۲۸۲

”فرقان حمید“ کے نو حروف کی نسبت سے

قرآن پاک پڑھنے کے ۹ فضائل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آخادیث مبارکہ میں قرآن کریم پڑھنے کے بہت زیادہ فضائل مروی ہیں، حصول برکت کے لئے چند فرمائیں مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پیش خدمت ہیں:

- (۱) میری امت کی بہترین عبادت قرآن کریم پڑھنا ہے۔ ^①
- (۲) قرآن کریم پڑھا کرو! یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی ^② شفاقت کرے گا۔
- (۳) جو شخص کتاب اللہ میں سے ایک حرف پڑھے گا تو اسے ایک نیکی ملے گی اور یہ ایک نیکی 10 نیکیوں کے برابر ہو گی، میں نہیں کہتا کہ الٰم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔ ^③

۱ شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ادمان تلاوتہ، ۳۵۳/۲، حدیث: ۲۰۲۲

۲ مشہور مفسر قرآن، حکیم الامم مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ تعلیٰ علیہ اس حدیث مبارکہ کے تخت فرماتے ہیں: (پڑھنے والوں سے اگرچہ) قرآن کی تلاوت کرنے والے، اس کو سیکھنے سکھانے اور اس پر عمل کرنے والے سب ہی مراد ہوتے ہیں گریہاں تلاوت کرنے والے مراد ہیں۔

(مرآۃ المناجیح، قرآن پاک کے فضائل، پہلی فصل، ۳/۲۲۶)

۳ مسلم، کتاب صلاة... الخ، باب فضل قراءة... الخ، ص ۲۹۰، حدیث: ۲۵۲ (۸۰۳)

۴ ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ... الخ، ص ۲۷۶، حدیث: ۲۹۱۰

(۴) جس نے قرآن کریم کی کوئی آیت مبارکہ تلاوت کی تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن نور ہو گی۔^①

(۵) قرآن کریم دیکھ کر پڑھنے والے کی فضیلت اس شخص پر جو بغیر دیکھے پڑھے، ایسی ہے جیسے فرض کی فضیلت اُنفل پر۔^②

(۶) جو شخص پورا قرآن کریم دیکھ کر پڑھے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیتا ہے۔^③

(۷) جو شخص قرآن کریم دیکھ کر تلاوت کرے اس کو 2000 نیکیاں ملیں گی اور جو زبانی پڑھے اس کو 1000 نیکیاں ملیں گی۔^④

(۸) جو شخص دیکھ کر قرآن کریم پڑھنے کا عادی ہو تو جب تک دنیا میں رہے گا اس کی بینائی حفظ رہے گی۔^⑤

(۹) قرآن کریم پڑھنے میں مہارت رکھنے والا کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو مشق کے ساتھ اٹک کر قرآن کریم پڑھتا ہے^⑥ اس کیلئے ڈگنا ثواب ہے۔

[۱] مسند احمد، مسند ابی هریرۃ، ۳۲۲/۳، حدیث: ۸۷۱۸

[۲] کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی...الخ، المجلد الاول، ۱/۲۰۲، حدیث: ۲۲۹۹

[۳] جمع الجواب، حرف الميم، ۷/۲۵، حدیث: ۲۲۷۲۲

[۴] کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع...الخ، المجلد الاول، ۱/۲۶۹، حدیث: ۲۲۰۲

[۵] کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع...الخ، المجلد الاول، ۱/۲۶۹، حدیث: ۲۲۰۳

[۶] مشہور مفسر قرآن، حکیم الامم مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث مبارکہ کے تخت

زمانہ نبوی میں قرآن پاک سیکھنے کا مبارک انداز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صحابہ کرام علیہم الرحمون اکثر و پیشتر بارگاہ رسالت ماب میں حاضر رہتے اور حضور پاک، صاحبِ لواک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَسَلَّمَ اپنے ان جانشوروں کی تعلیم و تربیت کا خوب اہتمام فرمایا کرتے۔ دن ہو یارات، سفر ہو یا حضر، حالت جنگ کی ہو یا آمن کی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاللٰہُ وَسَلَّمَ صحابہ کرام علیہم الرحمون کو اسلامی احکامات سکھاتے ہی رہتے، اسی تربیت میں قرآن پاک سیکھنے سکھانے کے حلقوں بھی ہوا کرتے تھے، چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرکار مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاللٰہُ وَسَلَّمَ سے قرآن کریم سیکھنے کے متعلق فرماتے ہیں: جب ہم سرور کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاللٰہُ وَسَلَّمَ سے قرآن کریم کی 10 آیات سیکھ لیتے تو اس کے بعد والی 10 آیات اس وقت تک نہ سیکھتے جب تک ان سیکھی ہوئی آیات میں جو کچھ بیان ہوا ہوتا اسے جان کر عمل نہ کر لیتے۔^①

صحابہ کرام کا قرآن پاک سکھانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صحابہ کرام علیہم الرحمون نے آقائے دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاللٰہُ وَسَلَّمَ سے قرآن پاک سیکھ کر اسے دوسروں کو سکھانے کی بھی حتیٰ المقدور کوشش فرماتے ہیں: جو گندز ہم، موٹی زبان والا قرآن پاک سیکھ تو نہ سکے مگر کوشش میں لگا رہے کہ مرتب دم تک کوشش کئے جائے وہ دبل ثواب کا مشحون ہے۔

(مرآۃ المنایح، قرآن پاک کے فضائل، تیسرا نصل، ۲۱۹/۳)

[۱] مسلم، کتاب صلاة... الخ، باب فضل الماهر... الخ، ص ۲۸۸، حدیث: ۲۲۳ (۷۹۷)

[۲] مستدرک، کتاب فضائل القرآن، تعلم القرآن مع العمل عليه، ۲۵۹/۲، حدیث: ۲۰۹۱

فرمائی اور جسے جس قدر قرآنِ پاک آتا وہ دوسرے کو سکھا دیتا۔ جیسا کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! جو کچھ اللہ پاک نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے مجھے بھی کچھ سکھائیے۔ تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اسے قرآن سیکھنے کیلئے اپنے ایک صحابی کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اسے سُورَةُ الْأَنْزَال سکھانی شروع کی اور جب اس سورت کی آخری آیت فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ پر پہنچ تو سیکھنے والے صحابی رضی عنہ نے یہ بات بارگاہِ رسالت میں عرض کی تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو اس نے سیکھ لیا ہے۔^①

اہل صفة اور قرآنِ پاک

میٹھے میٹھے إِشْلَامِ بھائیو! أَصْحَابُ صُفَّةٍ عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ كَاتَعَارُفَ كَرَاتِهِ هُوَ إِمامُ الْأَبْعَدِ
اَصْفَهَانِي رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرْمَاتِهِ ہیں: یہ وہ مُقدَّس و پاکیزہ حضرات ہیں، جنہیں اللہ پاک
نے نہ صرف دُنیا کی آرائش و زیبائش پر فرینفتہ (غاشیت و شید) ہونے سے حفظ رکھا بلکہ
دنیوی ساز و سامان کے امتحان میں ایبتلا کی وجہ سے فرائض میں کوتاہی سے بھی ان کی
حافظت فرمائی اور انہیں فُقراء و غُرباء کا امام و پیشوavnیا، ان مُقدَّس و پاکیزہ لوگوں کو اہل و
عیال کی فکر دامن گیر تھی نہ مال و دولت نہ ہونے کی کوئی پروا۔ انہیں کوئی حالتِ اللہ

..... روح البیان، پ ۱۳، التحلیل، تحت الآية: ۸۳/۵

پاک کے ذکر سے غالب کرتی نہ تجارت۔ وہ دنیا چھوٹے پر غم زدہ ہوتے نہ اس چیز کے پانے سے خوش ہوتے جو آخرت میں نفع دینے والی نہ ہوتی۔ بلکہ ان کی خوشیوں کا تعلق اللہ کریم کی رضا سے تھا اور ان کے غموں کا سبب زندگی کے قیمتی لمحات کا ضائع ہو جانا اور اور ادو و ظائف کا رہ جانا تھا۔^①

مزید فرماتے ہیں: یہ لوگ قرآن کریم سیکھنے اور سمجھنے میں مشغول رہتے اور اس بات کے نہشاق ہوتے کہ انہیں دینِ اسلام کی نئی بات مل جائے یا سابقہ ذہراً جائے۔ چنانچہ، (صحابہ صفحہ میں سے ایک صحابی) حضرت سیدنا ابو سعید خدیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ صاحبِ لا لاک، سیارِ افلک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم مسلمانوں میں سب سے غریب تھے، ایک آدمی ہمیں قرآن سنارہ تھا اور ہمارے لئے دعا کر رہا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کسی کو صحیح طرح دیکھ نہ پائے تھے کیونکہ لباس مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ہم ایک دوسرا سے خود کو چھپاتے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہاتھ سے حلقة بنانے کا اشارہ فرمایا تو سب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے گرد حلقة بننا کر بیٹھ گئے، پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس تقسیم فرمایا: تم کیا کر رہے ہے تھے؟ عرض کی: یہ آدمی ہمیں قرآن سنارہ تھا اور ہمارے لئے دعا کر رہا تھا۔ ارشاد فرمایا: اسی طرح کرو، جس طرح کر رہے ہے تھے۔ پھر ارشاد فرمایا: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں، جس نے میری اُمّت میں ایسے لوگ شامل کئے،

۱۱ حلیۃ الاولیاء، ذکر اہل الصفة، ۱/۳۱۲

جن کے ساتھ مجھے بھی میٹھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔^①

عبدات ہو تو ایسی ہو، بتاؤت ہو تو ایسی ہو | سرِ شیر تو نیزے پر بھی قرآن ہتا ہے^②

صلوا علی الحبیب! صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

قرآن پاک سخنانے کے لئے دُور دراز کا سفر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کلامِ خداوندی سے دیگر لوگوں کو روشناس کرانے کیلئے بہت سے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضَاوَان نے دُور دراز علاقوں کا سفر کیا، صُعُوبَتیں بُرَدَّاشت کیں مگر اس راہ سے نہ ہے، مثلاً آہل مدینہ میں سے بَیْعَتْ عَقْبَةُ اُولیٰ کے وقت جن خوش بختوں کے سینے نُورِ ایمان سے مُنَور ہوئے وہ اسلام کی چند بنیادی باتیں سیکھنے کے بعد جب واپس اپنے دیس کو لوٹے تو انہیں اپنے دلوں میں ایک خلاص محسوس ہوا اور بہت جلد انہیں اس بات کا احسان ہو گیا کہ انہوں نے اپنے دل میں نُورِ وحدَتِ ایتیت کی جو شمع جلائی ہے، اسے مزید جلانے رکھنے اور دوسروں تک اس کی روشنی پہنچانے کے لئے انہیں کچھ کرنا ہو گا۔ چنانچہ،

حضرت سَيِّدُنَا عَرْوَهُ بْنُ زُبِيرٍ رَّجُونَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِّيَ مَرْوِيٌّ ہے کہ جب آنصار بَیْعَتْ عَقْبَةَ اُولیٰ کے بعد آئندہ سال مَوَسِّمُ حج میں ملنے کا وعدہ کر کے اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ تو واپس پہنچ کر انہوں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمارے پاس کسی ایسے شخص کو بھیجیں، جو لوگوں کو قرآن پاک پڑھائے۔ پُنَاحَچَهُ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

»»»

[۱] حلیۃ الاولیاء، ذکر اہل الصفة، ۱/۳۱۹، حدیث: ۱۲۰۹

[۲] وسائل بخشش (مرکم)، ص ۳۷

نے قبیلہ بنی عَبْدُ الدَّار سے تعلق رکھنے والے حضرت سیدنا مصعب بن عُمَرٰ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو ان کے پاس بھیجا۔ آپ نے قبیلہ بنی عَثْمَ کے حضرت سیدنا اشَعَّدَ بْنُ زُرَارَہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ہاں قیام فرمایا اور لوگوں کو قرآن پاک پڑھانے لگے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ دیگر لوگوں کے پاس جا کر انہیں اسلام کی دعوت بھی دیا کرتے، یہاں تک کہ انصار کے آٹھ گھر انے اور سردار و شرفاً اسلام لے آئے۔ پھر آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ واپس بارگاہ رسالت میں لوٹ گئے۔^①

اسی طرح ایک بار 70 انصاری صحابہ کرام عَلَيْہِمُ الرَّضْوَانَ کو بھی دُو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و برصَلَّی اللَّهُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے تعلیم قرآن پاک کے لئے روانہ فرمایا تھا۔^②

حضرت سیدنا موسیٰ اشعری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے بارے میں بھی آتا ہے کہ آپ حضور صَلَّی اللَّهُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے حُکْمٰ پر لَبَیِّقٰ کہتے ہوئے لوگوں کو قرآن سکھانے کے لئے یمن تشریف لے گئے تھے۔^③ اس کے بعد حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے دورِ خلافت میں ان کے حُکْمٰ پر بصرہ جا کر قرآن و سنت سکھانے میں مشغول رہے۔^④ جیسا کہ حضرت سیدنا ابو رجاء عطاء دری رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْہُ بصرہ کی اس مسجد میں ہمارے پاس (قرآن پاک سیکھنے سکھانے

۱] حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابة من المهاجرين، مصعب بن عمیر الداری، ۱۵۲/۱، رقم: ۳۲۹

۲] مسلم، کتاب الامارة، باب ثبوت الجنة للشهید، ص ۵۸، حدیث: ۱۳۷

۳] حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابة من المهاجرين، ابو موسیٰ الاشعري، ۱، ۳۲۲/۱، حدیث: ۸۵۳ ماخوذًا

۴] داری، المقدمة، البلاغ عن رسول الله و تعلیم السنن، ص ۱۵۸، حدیث: ۵۶۲ ماخوذًا

کے حلقوں میں تشریف فرماتے تھے۔ گویا میں اس وقت بھی انہیں ملاحظہ کر رہا ہوں

کہ وہ دُو سفید چادروں میں بلبوس مجھے قرآن کریم پڑھا رہے ہیں۔^①

عبادتِ ریاضتِ تلاؤت سے غفلت نہ کرنا کہ موقع سنہری ملا ہے^②

صلوٰعَلی الْحَبِیْب ! صَلَوٰعَلی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گورنری پر تعلیمِ قرآن پاک کو ترجیح دینا

خلیفہ دوم امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں جب ملکِ شام (Syria) فتح ہوا تو حضرت سیدنا یزید بن ابو سعیدان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ شامیوں کی نکرت کے باعث کئی شہر آباد ہو گئے ہیں، یہاں ایسے لوگوں کی آشنا ضرورت ہے، جو انہیں قرآن پاک کی تعلیم دیں اور ضروری دینی مسائل سمجھائیں، لہذا آپ ایسے افراد کے ذریعے میری مدد فرمائیں جو تدریسی صلاحیت رکھتے ہوں۔ پھر اس عظیم کام کے لئے دو جلیل القدر (یعنی معزز) صحابہ کرام یعنی حضرت سیدنا معاذ بن جبل اور سیدنا عبدہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خود کو پیش فرمایا، مگر جب ان کے ساتھ حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امیر المؤمنین سے مدینہ شریف چھوڑ کر ملکِ شام جانے کی اجازت طلب کی،^③ تو امیر المؤمنین نہ مانے، پھر حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصرار پر اس شرط کے ساتھ جانے کی اجازت

[۱] حلیة الاولیاء، ذکر الصحابة من المهاجرين، ابو مولی الشعرا، ابو مولی الشعرا، رقم: ۳۲۲/۱، ۸۵۳

[۲] وسائل بخشش (مردم)، ص ۲۵۵

[۳] طبقات کبری، ذکر من جمع القرآن علی عهد رسول، ۲۷۲/۲ ملنقطا

دی کہ وہاں کے گورنر بن جائیں لیکن حضرت سیدنا ابوذر ار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گورنر بننا بھی قبول نہ کیا اور عرض کی: میں تو شام اس لئے جانا چاہتا ہوں تاکہ وہاں کے لوگوں کو اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سُنتیں سکھاؤں اور انہیں سُنت کے مطابق نماز پڑھاؤ۔ چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ دیکھ کر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزید انکار نہ فرماسکے اور آخر کار انہیں جانے کی اجازت عطا فرمادی۔^①

پھر روانگی سے پہلے امیر المؤمنین حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان تینوں حضرات سے ارشاد فرمایا کہ حمص (Homs) شہر سے ابتداء کیجئے گا، وہاں تم لوگوں کی طبعتیں مختلف پاؤ گے، کچھ لوگ بہت جلد قرآن کی تعلیم حاصل کر لیں گے، جب دیکھو کہ لوگ اب آسانی سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو ایک فرد ان کے پاس ٹھہر جائے اور ایک آگے دمشق نکل جائے جبکہ تیسرا فلسطین چلا جائے۔ لہذا یہ تینوں حضرات حمص تشریف لائے اور اتنا عزصہ وہاں رہے کہ ان لوگوں کی تعلیم پر اطمینان ہو گیا، پھر حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو وہیں ٹھہر گئے اور حضرت سیدنا ابوذر ار رضی اللہ تعالیٰ عنہ دِمشق کی طرف چلے گئے اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فلسطین تشریف لے گئے۔^②

[۱] تاریخ مدینۃ دمشق، ۵۲۶م - عویمر بن زید بن قیس، ۷/۱۳۵

[۲] طبقات کبیری، ذکر من جمع القرآن علی عہد رسول، ۲/۲۷۲ ملنقطاً

فِلَمُوں سے ڈراموں سے دے نفرت ٹو الٰہی | بس شوق مجھے نَعْت و تِلَاوَت کا خُد ادے^۱
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

اہلِ شام پر سب سے بڑا احسان

پیٹھے پیٹھے اسلامی بجا یوں! حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اندازِ حیات پر قربان جائیے! ان کے دل میں تعلیمِ قرآن کو عام کرنے اور سُنتینیں سکھانے کا کیسا جذبہ کار فرماتھا کہ اس کے لئے مدینہ منورہ کی پُر بھار فضائل کو چھوڑ کر شام (Syria) کا سفر اختیار کیا۔ اگرچہ نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں دیگر صحابہ کرام علیہم الرَّضوان نے بھی بڑھ کر حصہ لیا مگر اہلِ شام پر جو احسانِ عظیم حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا، وہ رہتی دنیا تک سنہری حروف سے لکھا جاتا رہے گا اور وہ إحسان یہ ہے کہ حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہی وہ ہستی ہیں جنہوں نے آہلِ دمشق کی ایک کثیر تعداد کو قرآن کریم پڑھنا سکھایا۔ جامع مسجدِ دمشق میں نمازِ فجر کے بعد روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر قرآنِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے لوگوں کی لگنگوت کی بنا پر 10، 10 افراد پر مشتمل حلقے بنارکھے تھے جن پر ایک ایک نگران و ذمہ دار مقرر تھا۔ وہ نگران ان کو پڑھاتا اور آپ محراب میں کھڑے ہو کر سب کی نگرانی فرمایا کرتے، جب کوئی شخص غلطی کرتا تو حلقة نگران اسکی اہلخاک کرتا اور جب کوئی حلقة نگران غلطی کرتا دکھائی دیتا تو آپ اس کی اہلخاک فرماتے۔ ایک بار آپ نے اپنے ایک شاگرد کو قرآن کریم پڑھنے والوں کی تعداد شمار کرنے کا حکم

۱) وسائلِ بخشش (مرئم)، ص ۱۱۳

ارشاد فرمایا اور اس وقت پڑھنے والے لوگوں کو شمار کیا گیا تو ان کی تعداد 1600 سے کچھ زائد تھی۔ یہ سلسلہ اس کامیابی سے جاری رہا کہ آپ کے وصال برحق کے بعد آپ کے ایک

ہونہار شاگرد حضرت سید نایاب عاصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ ذمہ داری خوب نبھائی۔^①

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مجتبی قرآن میں تلاوت قرآن کی توفیق مانگتے ہوئے قاری قرآن بنے، خدمت قرآن کی جتھو لئے بارگاہ الہی میں کچھ اس طرح دعا گوہیں:

اس کو روزانہ تلاوت کی بھی تو توفیق دے | قاری قرآن بنا اور خادم قرآن بنا^②
صلواعلی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

تریتیت کی اہمیت

یئی میٹھے اسلامی بھائیو! امیر المؤمنین حضرت سید ناصر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابہ کرام علیہم الرضا کو تعلیم قرآن پاک کو عام کرنے کے عظیم کام پر روانہ کرنے لگے تو جلد اور بہتر ترتیج کے حصول کے لئے پہلے آپ نے ان کی مددی تربیت فرمائی، جس کے بعد میں بہترین ثمرات ظاہر بھی ہوئے۔ اس سے ہمیں بھی یہ مددی پھول سکھنے کو ملتا ہے کہ جب کسی اسلامی بھائی کو کوئی تنظیمی ذمہ داری دی جائے تو پہلے اس کی مددی تربیت بھی کی جائے تاکہ کم وقت میں اچھے نتائج ظاہر ہوں۔

»»»

[۱] معرفۃ القراءة الکبیار، ۷۔ ابوالدرداء، ۱/۱۲۵ مفہوماً بتقدیم وتأخر

[۲] وسائل بخشش (مرکم)، ص ۲۳۱

قرآن پاک ایک دوسرے سے پوچھ کر پڑھنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صحابہ کرام عَلَیْہم الرِّضوان کے دور میں جہاں سکھانے کا جذبہ بے مثال تھا وہیں سکھنے کا جذبہ بھی ہر ایک میں بے مثل تھا، پہنچاًچہ ایک بار امیر المؤمنین حضرت سَيِّدُنَا عَمَرُ فَارُوقُ أَعْظَمُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ایسے لوگوں کے پاس گئے جو قرآن پاک ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کے پڑھ رہے تھے تو آپ نے اسیقفسا مر فرمایا یہ کیا ہے؟ عرض کی: نَقْرًا الْقُرْآنَ وَنَتَرَاجِعُ لِيَعْنِي هُمْ قرآن پاک پڑھ رہے ہیں اور جہاں مسئلہ پیش آتا ہے، ایک دوسرے سے پوچھ لیتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: تَرَاجِعُوا وَلَا تَلْخُوْا۔ ٹھیک ہے ایک دوسرے سے پوچھ کے پڑھتے رہو مگر غلط نہ پڑھنا۔^①

40 سال تک قرآن کریم پڑھایا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن کریم کو سکھنے سکھانے کا سلسلہ دورِ صحابہ تک ہی تھا وہ نہ رہا بلکہ بعد کے بُرُونگانِ دین نے بھی اس کا خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان میں حضرت سَيِّدُنَا ابو عبد الرحمن عبد الله بن حبیب سُلَيْمَی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی شَخْصِیَّت بڑی نمائیاں ہے، آپ تعلیم و تعلم (پڑھنے پڑھانے) میں انہتائی ماہر تھے، اپنے دور میں ہر عام و خاص کے اشتراک تھے۔^② آپ کے متعلق حضرت سَيِّدُنَا ابو اسحاق سَعِیْدِی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ حضرت سَيِّدُنَا ابو عبد الرحمن سُلَيْمَی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے 40 سال تک مسجد میں قرآن کریم

»»»

[۱] شعب الانیمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی قراءۃ القرآن... الح، ۲/۳۲۹، حدیث: ۲۲۹۸

[۲] حلیۃ الاولیاء، ۲۶۹۔ ابو عبد الرحمن السلمی، ۲۱۳/۳، رقم: ۵۲۸۹ بتقدیم و تاخر

پڑھایا۔ اس قدر خدمتِ قرآن کی وجہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک فرمانِ منصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھے مسجد میں قرآن پاک پڑھانے کے لئے بھار کھا ہے^① اور وہ فرمانِ عالیشان یہ ہے: خَيْرٌ كُمَّ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ^② یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

بیہی ہے آرزو تعلیمِ قرآن عام ہو جائے

تلاؤت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

صلوٰعَلیِ الحَبِیبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرور غوثِ پاک قرآنِ کریم پڑھایا کرتے

حضرور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَبَرَّهُ سے پہلے اور پھر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اصول اور نحو، جبکہ ظہر کے بعد قرأتوں کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔^③

فرشتہ استغفار کرتے ہیں

تابعی بزرگ حضرت سیدنا خالد بن معاذ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: قرآنِ پاک پڑھنے پڑھانے والے کے لئے سورت خشم ہونے تک فرشتہ استغفار کرتے رہتے ہیں اس

[۱] حلیۃ الاولیاء، ۲۶۹۔ ابو عبد الرحمن السلمی، ۲۱۳/۳، رقم: ۵۲۸۹

[۲] فیض القدیر، حرفا الحاء، ۲۱۸/۳، تحت الحدیث: ۳۹۸۳ مفہوماً

[۳] بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب حییر کم من تعلم القرآن و علمه، ص ۱۲۹۹، حدیث: ۵۰۲۷

[۴] غوثِ پاک کے حالات، ص ۲۷۔ بکو الی بھجۃ الاسرار، ذکر علمہ و تسمیۃ بعض شیوخہ، ص ۲۲۵

لئے جب تم میں سے کوئی (دن کے آغاز میں کوئی) شورت پڑھے تو اس کی دو آیتیں چھوڑ دے اور دن کے آخری حصے میں اسے ختم کرے تاکہ دن کے شروع سے آخر تک پڑھنے پڑھنے والے کے لئے فرشتے اشیعیفاء کرتے رہیں۔^①

دے شوق تلاوت دے ذوق عبادت | رہوں با وضو میں سدا یا الہی^②
صلوا علی الحبیب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ إِهْمَارِ اسْلَافِيْکَلِ کی دعوت کے عظیم جذبے سے سرشار تھے، اس نہمن میں مشہور صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیم قرآن پر ابھارنے والی انفرادی کوشش پر مبنی حکایت ملاحظہ فرمائیے:

گلوکار (Singer) امام بن گیا

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز گوفے کے مضافات (یعنی آس پاس کی بستیوں) سے گزر رہے تھے کہ ان کا گزر فاسقین کے ایک گروہ پر ہوا، جن کے پاس زادان نامی مشہور گویا (یعنی گلوکار) نہایت ہی سریلی آواز میں گارہاتھا۔ حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کتنی خوبصورت آواز ہے! کاش! یہ قرآن کریم کی تلاوت میں استعمال ہوتی۔ یہ فرمाकر آپ نے اپنی چادر سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ زادان نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون صاحب تھے؟ انہوں نے جب بتایا کہ یہ مشہور

»»»

[۱] داری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ص ۱۰۱۳، حدیث: ۳۳۱۹

[۲] وسائل بخشش (خرم)، ص ۱۰۲

صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، تو پوچھنے لگا: یہ کیا فرمائے تھے؟ پچھا نچھ جب اسے بتایا گیا کہ وہ فرمائے تھے: کتنی خوبصورت آواز ہے! کاش! یہ قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول ہوتی۔ تو یہ شن کر اس پر رفت طاری ہو گئی، پھر انھ کر با جازور سے زمین پر دے مارا اور روتا ہوا حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، آپ نے اُس کو گلے سے لگایا اور خود بھی رونے لگے، پھر ارشاد فرمایا: جس نے اللہ پاک سے محبت کی میں اُس سے کیوں محبت نہ کروں! یوں حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی انفرادی کوشش و نیکی کی دعوت کی بزرگت سے ایک گلوکار (Singer) کو سچی توبہ کی سعادت نصیب ہوئی، جس کی بدولت انہوں نے حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت اختیار کی اور قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے یہاں تک کہ مکمل قرآن پاک سیکھ لیا اور علوم اسلامیہ میں ایسا کمال حاصل کیا کہ بہت بڑے امام بن گئے۔^① اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہوا اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ امین بجاہ التبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آله و سلم

عہادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگادے دل

رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرمادے کرم مولیٰ^②

صلوٰعَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

۱۔ غنية، المجلس في قوله تعالى: وَتَوَبُوا إِلَى اللَّهِ... الخ، الجزء الأول، ص ۲۶۳

۲۔ وسائل بخشش (مرثیم)، ص ۹۸

تَعْلِيمٌ قُرْآنٍ اُورْہَمَارِی حَالَتِ زَارِ

میٹھے میٹھے اہلَمَامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے اَسَلَافِ میں کس قَدَرِ خَدِیْمَتِ قُرْآنِ
کریم کا جذبہ کار فرماتھا، شب و روز خَدِیْمَتِ قُرْآنِ پاک کی بَرَکَت سے ان کی مُعَطَّر روحیں
دوسروں کے سینوں کو مہکایا کرتیں اور ان کے روشن دل دوسروں کے دلوں میں عِلْم کی شمع
جلایا کرتے، وہ اپنی قُوَّتِ ایمانی کی وجہ سے چین و اطمینان کے ساتھ زندگیاں گزارا کرتے،
کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ کنز الایمان: سن لواہ اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔	أَلَا إِنِّي كُرِيْلُهٗ تَعْلِمُنِ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾
--	---

وہ لوگ قُرْآنِ پاک پر عمل کی بَرَکَت سے ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والے تھے، چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:	فَإِنَّمَا يَاٰتِيَنَّكُمْ مِّنْ هُدًىٰ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدًىٰ أَيَ فَلَّا يَضُلُّ وَلَا يَشْقَى ﴿١٣﴾
--	--

ترجمہ کنز الایمان: پھر اگر تم سب کو میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کا پیرو ہو اونہ بہکے نہ بد بخت ہو۔	صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
---	--

قُرْآنِ پاک اور اس کی تعلیمات سے کو سوں دور ہونے کی وجہ سے آج کے مسلمان کی روح پر آگندہ ہے تو دل گناہوں کی نخوست سے سیاہ اور ذہن مُنْتَشِر ہے، بلکہ انکی توزندگیاں	www.dawateislami.net
---	-----------------------------

بھی انہائی بے چینی و پریشانی کا شکار ہیں۔ مذکورہ آیت مبارکہ کی تفسیر میں صراطُ الْجِنَانِ جلد 6 صفحہ 258 پر ہے: اس امت کے لوگوں کا قرآنِ کریم میں دیئے گئے احکامات پر عمل کرنا اور سیدُ الْمُرْسَلِینَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرنا نہیں دنیا میں کمراہی سے بچائے گا اور آخرت میں بد بختی سے نجاتِ دلائے گا، لہذا ہر ایک کو چاہئے کہ وہ قرآنِ کریم کی پیروی کرے اور حضور پُر نور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ایتیاع کرے تاکہ وہ گمراہ اور بد بخت ہونے سے نجج جائے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

وَهَذَا نَمَاءٌ مِّنْ مَعْزِزٍ تَخْرُجُ مِنْ مَلَائِكَةٍ
أَوْ رَبِّنَمْ خوار ہوئے تاریک قرآن ہو کر

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

خدمتِ قرآنِ پاک اور دعوتِ اسلامی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخ طریقت، امیرِ اہلیّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد ایاس عظار قادری رضوی ضایاً دامت برکاتُمُّ العالیّہ میں امت کی خیر خواہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے، آپ نے اپنی زندگی اصلاح امت کے لئے وقف کر رکھی ہے، آپ کی بنائی ہوئی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی میں خدمتِ قرآنِ کریم کو اولین ترجیح حاصل ہے جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے تعازی نام کو ہی دیکھیں تو اس میں تبلیغِ قرآن مقدم ہے، الْحَمْدُ لِلَّهِ! اس وقت دعوتِ اسلامی ملک و بیرونِ ملک مُتعدد شعبہ جات کے ذریعے خدمتِ قرآنِ کریم میں سرگرم

عمل ہے۔ دنیا بھر میں تعلیم قرآن عام کرنے کے لئے بڑی عمر کے إسلامی بھائیوں اور إسلامی بہنوں کے لئے دعوتِ إسلامی کا ایک اہم شعبہ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَلَان اور مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَاتِ^① بھی ہے، اس کے تحت ہزاروں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ قائم ہیں، تادم تحریر (رَجَبُ الْمُرْجَبِ 1438ھ) ملک و بیرون ملک مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَاتِ کی تعداد کم و بیش 12500 (12 ہزار 5 سو) ہے۔ پچھلے 14 ماہ میں کم و بیش 3611 اسلامی بھائی ناظرہ قرآن کریم مکمل کر چکے ہیں، جبکہ مدنی قaudہ مکمل کرنے والوں کی تعداد کم و بیش 7236 ہے۔

الله کرم ایسا کرے تجھ پر جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تیری ڈھوم پھی ہو
صلوٰعَلیِ الحَبِیْبِ! صَلَّی اللَّهُ تَعَالَیٰ عَلٰی مُحَمَّدٍ

قرآن سیکھنے والوں کے لئے خوشخبری

میٹھے میٹھے إسلامی بھائیو! مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَاتِ چونکہ دعوتِ إسلامی کے ذیلی حلقات کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام ہے اور اس میں بالغِ إسلامی بھائیوں کو ڈرست خارج کے ساتھ مدنی قaudہ و قرآن پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ نماز کے احکام سے وضو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ اور سُنْنَتِ نبی و آداب، مدنی وَرَس (درسِ فیضان

..... دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اسلامی بہنوں میں مدنی کام کرنے کے لئے ایک مکمل نظام ہے، چنانچہ اسلامی بھائیوں کے 12 مدنی کاموں کی طرح اسلامی بہنوں کے 8 مدنی کام ہیں، ان میں سے ایک مدنی کام مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَاتِ بھی ہے، جس میں باپر دہ مقام پر بڑی عمر کی إسلامی بہنوں کو ڈرست خارج کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

عنت)، فرض علوم، روز مرہ کی دعائیں، مدنی ائمہات پر عمل کی ترغیب، فکر مدنیہ اور اختتام م مجلس کی دعا وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔ لہذا اس میں قرآنِ کریم سیکھنے والوں کے لئے اس سے بڑھ کر خوش خبری کیا ہو سکتی ہے کہ اگر دنیا میں وہ مکمل قرآنِ کریم سیکھنے پائیں تو مرنے کے بعد قبر میں انہیں قرآنِ کریم سکھایا جائے گا۔ جیسا کہ مشہور تابعی حضرت سید ناعظیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات مخلوم ہوئی ہے کہ جب بندہ مومن مرتا ہے اور وہ (چاہئے کے باوجود) کتاب اللہ نے سیکھ پائے تو اللہ پاک اسے قبر میں سکھاتا ہے حتیٰ کہ اللہ پاک اس پر اسے ثواب بھی عطا فرماتا ہے۔^① اسی طرح ایک اور تابعی بزرگ حضرت سید نا زید رشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات کسی نے (یوں) بتائی کہ جب مومن جہانِ فانی سے کوچ کرتا ہے اور قرآن کا کچھ حصہ یاد کرنے سے محروم رہ جاتا ہے تو اللہ پاک اس پر فرشتے مقرر فرمادیتا ہے جو اسے قرآنِ کریم یاد کرواتے ہیں حتیٰ کہ کل بروزِ قیامت وہ حافظ اٹھایا جائے گا۔^②

درست قرآن پاک پڑھنے کا شرعی حکم

یہ میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم عربی زبان (Arabic Language) میں عربی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔ رسول عربی صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے عربی لب و لبج میں پڑھنے کا حکم کچھ یوں ارشاد فرمایا: قرئُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ۔

۱] موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب ذکر الموت، اتمام تعليم المؤمن... الخ، ۳۹۰/۵، حدیث: ۲۹۳

۲] موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب ذکر الموت، اتمام تعليم المؤمن... الخ، ۳۹۰/۵، حدیث: ۲۹۵

یعنی قرآن کو عربی لب ولجھ میں پڑھو۔^① مگر بد قسمتی! مخارج کی دُرُشتی کے ساتھ عربی لب ولجھ میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بہت ہی کم ہیں۔ (ح اور ه)، (ذ، ز، ظ اور ض)، (ث، س اور ص) اور (ع اور ع) میں فرق کر کے پڑھنے والے بہت ہی کم ہیں۔ یاد رکھئے! دُرُشت مخارج کے ساتھ قرآن پڑھنا فرض ہے، لکھن جلی (یعنی حرف کو حرف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنی فاسد ہو جائیں تو نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ اسلامی بھائی جو دُرُشت مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے، انہیں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَلَان کے تخت دُرُشت مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

کس قدر قرآن پاک سیکھنا ضروری ہے؟

ہم سب پر دن بھر میں 5 نمازیں فرض ہیں اور ہر نماز میں چونکہ قراءتِ قرآن بھی فرض ہے۔ لہذا اس قدر قرآن پاک یاد کرنا لازم و ضروری ہے جس سے نماز میں فریضہ قراءت کو احسن انداز سے ادا کیا جاسکے، چنانچہ اس کیلئے لکتنا قرآن یاد ہونا ضروری ہے، اس کے متعلق فتحہ حنفی کی مشتمل کتاب بہار شریعت میں ہے: ایک آیت کا حفظ (ربانی یاد) کرنا ہر مسلمان مکلف پر فرضِ عین ہے اور پورے قرآنِ کریم کا حفظ کرنا فرضِ کفایہ اور سورہ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورت یا اس کے مثال، مثلاً تین چھوٹی آیتیں یا ایک

١) نوادی الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان في ان القرآن مثله... الخ، ٢/٢٢٢

①

بڑی آیت کا حفظ، واحد عین ہے۔

”چل مدینہ“ کے سات حروف کی نسبت سے مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کے (7) مدنی مقاصد

- (1) اسلامی بھائیوں کو دُرست قرآنِ کریم پڑھنا سکھانا۔
- (2) پڑھنے والوں کو خوفِ خدا اور عشقِ رسول کا پیکر، شریعتِ مطہرہ کا پابند اور سُتوں پر عمل کرنے والا مبلغ بنانے کی کوشش کرنا۔
- (3) مدنی کاموں کی ذمہ داری دے کر انہیں بھی تہجید بھرو تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کا حصہ بنائ کر اس علاقے میں نیکی کی دعوت کی ڈھونیں چانا۔
- (4) نماز سکھانا اور دعا نیں وغیرہ یاد کروانا۔
- (5) کتاب ”قماز کے احکام“ سے ضروری مسائل سکھانا۔
- (6) مزید علم دین حاصل کرنے اور دینِ متین کی خدمت کرنے کا جذبہ بیدار کرنا۔
- (7) اخلاقی تربیت کرنا۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرآنِ عام ہوجائے
ہر اک پرچم سے اوچا پرچم اسلام ہو جائے
صلوٰعَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

..... بہار شریعت، قرآن مجید پڑھنے کا بیان، ۱/۵۲۵

رد المحتار، کتاب الصلاة، فصل فی القراءة، مطلب: السنۃ تكون سنۃ عین... الخ، ۲/۳۱۵

مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ كَيْ مَدْنِيْ بِهَارِيْنِ

مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ کی بے شمار مَدْنِی بِهَارِیں ہیں، اگر دیکھا جائے تو یہی بہت بڑی مَدْنِی بِهَارِ ہے کہ اس کے تحت ہزار ہاں ایسے خوش نصیب مسلمان ہیں، جو ذُرُشتِ تخاریج کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے کے ساتھ ساتھ دُوسروں کو پڑھا رہے ہیں، اس کے علاوہ بھی طرح طرح کی مَدْنِی بِهَارِیں دیکھنے / سُننے کو ملتی ہیں، کئی عاشقانِ رسول مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ میں آئے اور دعوتِ اسلامی کی آئمہ ذِکَرِ داریوں پر فائز ہو کر حِدَّمتِ دین میں مَصْرُوف ہیں۔ کئی امامت کے اعلیٰ منصب پر فائز ہیں، کئی حفظ و ناظرہ کے اُستاذ ہیں، کئی عالمِ بن کر علمِ دین پھیلانے میں مَصْرُوف ہیں، آئینے اسی بارے میں ایک بڑی ہی پیاری مَدْنِی بِهَارِ لماخظ فرمائیے:

مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ کے طالبِ علمِ مُفتی کیسے بنے؟

بابُ المدينة (کراچی) کے مقیمِ اسلامی بھائی مُفتی فضیل رضا عطاء ری مُدَّ فَلَّهُ الْعَالِی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نے 14 سال کی عمر میں میٹر ک پاس کیا اور مزید تعلیم کے لئے کانج جا پہنچا۔ میراً اکثر وقت عام نوجوانوں کی طرح دوستوں کے ساتھ گپ شپ لڑاتے یا کر کٹ وغیرہ کھلینے میں گزرتا۔ ہمارے علاقے میں سبز عنامہ اور سفید لباس میں ملبوس ایک عاشقِ رسول اکثر بڑی محبت سے ملتے اور تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدْنِی ماخول کی برکتیں بتاتے اور مجھے بھی یہ ماخول اپنانے کی ترغیب دیتے۔ میں

ان کے محبت بھرے مدنی انداز سے ممتاز تر تو بہت تھا مگر طویل عرصہ تک کوئی پیش قدمی نہ کر پایا۔ بالآخر میں ان کی انفرادی کوشش کی برگت سے منجد میں بعد نمازِ عشا قائم کئے جانے والے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ میں جسمانی طور پر گزور ہونے کی وجہ سے اپنی اصل عمر سے بہت چھوٹا دکھائی دیتا تھا، اس لئے مجھے الگ سے بھاکر پڑھایا جاتا۔ اسی وجہ سے ایک بار مجھے مدرسے میں پڑھانے سے مغذرات بھی کر لی گئی۔ کیونکہ وہاں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کی ترکیب تھی۔ مگر میں نے ہمت نہ ہاری اور دوبارہ داخلے کی کوشش کرتا رہا۔ میرے جذبے کو دیکھتے ہوئے مجھے دوبارہ داخلہ دے دیا گیا اور بالآخر میں عاشقانِ رسول کی صحبت میں ڈرست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ گیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برگت سے باجماعت نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ سنتوں پر عمل کا عذبہ بھی ملا۔ جلد ہی میں سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مرید ہو کر عطاری بن گیا۔ پھر کم و بیش 8 سال مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان میں قرآنِ پاک صحیح مخارج کے ساتھ پڑھانے کی سعادت پاتا رہا۔ اس دوران میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام ہونے والے اجتماعی اعتماد میں بھی شرکت کی اور نیکیوں کی مزید رغبت پائی۔ 1996ء میں درسِ نظایی میں داخلہ لے کر 2003ء میں فارغ التحصیل ہوا۔ اس دوران فتویٰ نویسی کی بھی تربیت لے چکا تھا۔ پیر و مرشد کی شفقت سے مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ کے رکن کی حیثیت سے اپنے فرانچ آنجمادینے کے ساتھ ساتھ دارالافتاق آہلیسنت میں تادم تحریر

بَطْوَرِ مُفْتَى وَمُصَدِّقٍ خَدَّمَتْ إِنْتَكَى سَعَادَتْ حَاصِلٌ هَيْ - ①

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی صدقہ تجھے اے رب عَفَّار! مدینے کا ②

الله پاک کی امیرِ اہلیسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

اِمِيْنِ بِجَاهِ الرَّبِّيِّ الْأَمِيْنِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلَّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”خدا یا ذوقِ دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا“ کے 29 حروف کی
نسبت سے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے 29 مدنی پھول

فرمانِ امیرِ اہلیسنت دامت برکاتہم العالیہ: کاش! ہر وہ اسلامی بھائی جو صحیح قرآن شریف پڑھنا جاتا ہے، وہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو سکھانا شروع کر دے تو ہر طرف تعلیم قرآن کی بہار آجائے گی اور سکھنے سکھانے والوں کیلئے ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ③

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱) فرمانِ مُضطَفٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ۔ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ ④ اس لئے مجلسِ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان کا ہر ذمہ دار امیرِ اہلیسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کر دہ 72 مدنی انعامات

۱ فیضان امیر المحدث، ص ۲۲

۲ وسائل بخشش (مرجم)، ص ۱۸۰

۳ نماز کے احکام، ص ۲۱۲ متنطاً

۴ معجم کبیر، یحیی بن قیس الکندی عن ابی حازم، ۵۲۵/۳، حدیث: ۵۸۰۹

میں سے مدنی انعام نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے یہ نیت کرتا ہے: میں اللہ پاک کی رضا اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی خوشنودی کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کا مدنی کام مدنی مرکز کے طریقِ کار کے مطابق کروں گا۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(2) مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کا مدنی کام ہر ذیلی حلقة / مساجدِ اہلیت، گھر (جہاں مسجد میں تکیب نہ ہو وہاں کسی اسلامی بھائی کی بیٹھک (ڈرائیکنگ روم) ڈکان / دفتر / فیکٹری وغیرہ میں بالغان کے لئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد یا کسی بھی وقتِ مناسبت پر (جس میں پڑھنے والوں کو آسانی ہو) تقریباً 63 منٹ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ قائم کر کے تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ" کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

(3) مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مسجد کے بھرے، مکتب وغیرہ میں نہیں بلکہ مسجد کے ہال یا صدر دروازے کے قریب لگائیں تاکہ دیکھنے والوں کو اس میں پڑھنے کی ایک خاموش ترغیب ہوتی رہے، اگر مسجد میں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کی اجازت نہ مل رہی ہو یا شفت (Shift) کرنے کا کہا جا رہا ہو تو ہر گز مسجد انتظامیہ کی

..... بیرونِ ملک مدرسۃ المسیدین بالغان کا دورانیہ 41 منٹ ہے۔

غیبت و مخالفت نہ کریں بلکہ سب اسلامی بھائی مل کر دُور کعت صلوٰۃ الحاجات ادا کریں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑ گڑا کر دعا کریں۔

(4) اگر مسجد میں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْعَالَمِ کی اجازت نہ ملے تو کسی گھر / دکان / فیکٹری وغیرہ میں نہایاں طور پر مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بِالْعَالَمِ قائم کریں، ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب فوائد حاصل ہوں گے۔

(5) مدرس روزانہ اسلامی بھائیوں کی حاضری لیں اور ان کا نام، مکمل پتا، رابطہ نمبر بھی رجسٹر / ڈائری میں ذرجن کریں۔

(6) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْعَالَمِ کا مدرس اور شرکا روزانہ وقت پر حاضر ہوں، جو اسلامی بھائی وقت پر نہ آئے، مدرس ان کو نرمی و شفقت سے وقت پر آنے کی ترغیب دلائیں۔ (مدرس کے لئے وقت کی پابندی بے حد ضروری ہے، یاد رہے! ترغیب دلانے کے لئے سراپا ترغیب بنانا پڑتا ہے۔)

(7) جس مسجد میں مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بِالْعَالَمِ قائم ہے، مدرسین اس مسجد کی صفت اول میں تکمیر اولی کے ساتھ نمازِ جماعت ادا کر کے مدنی درس (درسِ فیضانِ ست) کے فوراً بعد مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بِالْعَالَمِ کا آغاز کریں۔ مدنی قاعدہ / قرآن پاک پڑھانے کے ساتھ ساتھ بقیہ معاملات کی طشدہ بعذول کے مطابق ہی ترکیب کی جائے۔

(8) مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بِالْعَالَمِ میں جن اسلامی بھائیوں کا ہفتہ وار اجتماع و مدنی قافلے میں شرکت کا ذہن بن جائے، ان اسلامی بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ ہفتہ وار اجتماع

میں شرکت اور مدنی قافلے میں سفر کرائیں۔

(9) اُستاذ اور میر اشاغر دکھنے / کھلوانے والا ماخول نہ بنائیں بلکہ سب کے سب اسلامی بھائی بن کر رہیں اور تعلیمِ قرآن کے سلسلے کو عام کریں۔ پڑھانے والا (مددِ ہیں) برتر بننے کے بجائے، نیک نیتی کے ساتھ عاجزی کا بازو بچھائے اور پڑھنے والوں کے ساتھ ائمماً و شفقت کرے، ان شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ جَلَّ ترَمَدِنِ انقلاب برپا ہو جائے گا۔ جو بھی اسلامی بھائی مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں آئے، مددِ ہیں اُس سے ایسے حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آئے کہ وہ یہیں کا ہو کے رہ جائے۔ اگر پڑھنے والا آنا چھوڑ دے تو مددِ ہیں خود / کسی کے ذریعے اُس پر انفرادی کوشش کرے، 1 یا 2 بار، بلکہ 100 بار بھی ضرورت پڑے تو اُس کو بلاۓ۔

(10) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کا ماحولِ انتہائی سنجیدہ رکھیں، مذاقِ مسخری اور غیر سنجیدگی بے حد نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

(11) طیوبِ لائنس / بلب / ارزیجی سیور / پنکھے وغیرہ حسبِ ضرورت ہی استعمال کریں، مثلاً ایک پنکھے اور ایک بلب / طیوبِ لائٹ / ارزیجی سیور سے کام چل سکتا ہو تو دونہ چلائیں اور جاتے وقت لازمی بند کر دیں، جاتے وقت ڈیک وغیرہ مخصوص جگہ پر رکھ دیں اور دریاں / چینائیاں وغیرہ بھی ضرور سمیٹ دیں۔

(12) شرکا کروزانہ کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل دیکھنے کا ذہن دیں۔

(13) روزانہ پڑھنے / پڑھانے کے بعد باہر بارونق مقام پر چوک ڈریس کی ترکیب بنائیں نیز ہفتہ میں ایک دن ہمدنی دورے کی ترکیب کریں، بیان کے بعد انفرادی کوشش و ملاقات میں 3 دن / 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قابلے میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کے نام لکھیں اور **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ** میں پڑھنے کیلئے ترغیب بھی دلائیں۔

(14) ہفتہ میں ایک دن (ہختے کو مدنی نہ آگرہ ہوتا ہی ہے، اس لئے یہ مخصوص نہ کیا جائے) سبق کے بعد ہفتہ وار مدنی حلقات (مسجد اور فنائے مسجد کے علاوہ) کی ترکیب بنائیں، جس میں شیعیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان / مدنی نہ آگرہ اور مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ سُنُقُوں بھرے بیانات کی VCD'S کی ترکیب کریں۔ (یاد رہے! اس دن بھی سبق کی چھٹی نہیں ہونی چاہئے، اگر مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے وقت میں ہفتہ وار برائے راست (Live) مدنی نہ آگرہ ہو تو اس کی ترکیب کی جائے۔)

(15) جس مسجد میں **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ** ہو اسکے انتظامات وغیرہ میں مسجد انتظامیہ کا ہاتھ بٹائیں، عَنْدَ الظَّرُورَتِ شُرُكَاءِ میں سے جو ائل ہوں انہیں مسجد انتظامیہ کی رکنیت وغیرہ کیلئے پیش کریں اور مسجد کی خدمت کر کے دونوں ہاتھوں سے ثواب لوئیں۔

(16) مسجد انتظامیہ کی طرف سے ہونے والی دُرُودِ خوانی، إِيصالِ ثواب کے اجتماعات اور بڑی رات کی مخالف وغیرہ میں شرکت کی سعادت حاصل کریں۔ خطیب و امام و مُؤذن

..... اگر مسجد و فنائے مسجد کے علاوہ ترکیب نہ بنے تو آذیو کی ترکیب کی جائے۔

صاحبان کی خدمت کریں [ہدفی انعام نمبر 62]: کیا آپ نے اس ماہ کسی شخصی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کو 112 روپے یا کم از کم 12 روپے تحفۃ پیش کیے؟ نابالغ اپنی ذاتی رقم نہیں دے سکتا]

انکے حکم پر عزیز الفرورت اہل اسلامی بھائی اذان و اقامت کی سعادت حاصل کریں۔

(17) پڑھنے والوں کو ہر ہفتے کم از کم ایک نئے اسلامی بھائی کو لانے کی تدبیر و حکمت سے ترغیب دلائی جائے نیز تمام اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار ستون بھرے اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کا ذہن بھی دیا جائے۔

(18) پڑھنے اور پڑھانے والے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر ماہ ہدفی انعامات کا رسالہ اپنے ذمے دار کو جمع کروائیں اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عمر بھر میں یگھم شت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور ہر ماہ کم از کم 3 دن جذوں کے مطابق ہدفی قافلے میں سفر کی ترکیب بناتے رہیں۔ اجتماعی فکرِ مدینہ مدد گھر خود کروائیں اور درجے میں ہدفی انعامات اور ہدفی قافلہ ذمے دار کا تقریر بھی کریں تو مدینہ مدینہ۔^①

(19) ہدفی قافلہ، ہدفی انعامات، مختلف کورسز کے ماہانہ اہداف: م مجلس کے ہر سطح کے ذمہ داران اپنے نگرانِ مشاورت کے مشورے سے ہدفی قافلوں، ہدفی انعامات، 26 دن کے 12 ہدفی کام کورس، 12 دن کے اصلاح اعمال کورس اور 7 دن کے فیضانِ نماز کورس کے ماہانہ اہداف طے کریں اور اس کے لئے بھرپور کوشش بھی فرمائیں۔

.....بار ہویں شریف، گلیار ہویں شریف، شبِ محرّاج، شبِ براءت، شبِ قدر اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مرکزی اجتماعات میں بھی شرکت لازمی کریں اور دوسروں کو بھی ساتھ لے کر جائیں۔

جدول

#	پیکر	وقت	تفصیلات
1	سبق	26 منٹ	قرآنِ کریم / مدنی قاعدہ قواعد و مخارج کے مطابق سبق دینا، سنتا مزید معلومات کیلئے رہنمائے مدرسین سے مدد لیں۔
2	نماز کے احکام	05 منٹ	نماز، غسل، وضو، نمازِ جنازہ، سُنُتُنَیں وغیرہ سکھانے کی ترکیب کی جائے۔
3	مدنی درس (درس فیضان سنت)	05 منٹ	ڈرس کا طریقہ، ڈرس کے مدنی پھول، تربیت کے بعد مدرسے میں نئے اسلامی بجا یوں سے ڈرس کی ترکیب بنائیں۔
4	فرض علوم	19 منٹ	”فرض علوم“، آڈیو (Audio) یا میموری کارڈ (Memory Card) کے ذریعے سیکھنے کی ترتیب کے ساتھ ترکیب کیجئے۔ (ایک بیان مکمل سن کر پھر دوسرا منشاجائے۔)
5	ذُعَا	3 منٹ	روز مرہ کی ذُعَاںیں (روزانہ ایک کی ترکیب بنائیں۔)
6	فلکر مدینہ	05 منٹ	روزانہ ایک مدنی انعام کی ترغیب و رسالہ پر کرنے کی ترکیب اور مخلص کے اختتام کی ذُعَا

تمکیل مدنی قاعدہ: 92 دن تا 126 دن / تمکیل قرآنِ کریم (ناظرہ) 12 ماہ تا 19 ماہ /

شرکا کی تعداد: کم از کم 19 اسلامی بھائی

(20) ذمہ داران کی تقریبی کی ترکیب

#	سطح	ذمہ دار	#	سطح	ذمہ دار
1	ذیلی حلقہ	مدرسہ مدرس	5	کابینات	کابینات ذمہ دار مجلس مدرسۃ المدینۃ (بالغان)

صوبائی ذمہ دار مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	صوبہ	6	علاقلی ذمہ دار مجلس مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	علاقہ	2
نگرانِ مجلس مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	پاکستان	7	ڈویژن ذمہ دار مجلس مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	ڈویژن	3
مجلس مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	رکنِ شوریٰ		کابینہ ذمہ دار مجلس مدرسۃ المسیدینہ (بالغان)	کابینہ	4

✿ صوبائی ذمہ دار ان پاکستان سطح کی مجلس کے رکن ہیں، اسی مجلس میں سے ایک مدنی اعلامات، ایک مدنی قائلہ ذمہ دار اور ایک کارکردگی ذمہ دار ہوں گے✿ بیرون ملک کے ذمہ دار ان، نگرانِ مجلس بیرون ملک (رکنِ شوریٰ) کی اجازت سے اس شعبے میں کسی بھی سطح پر ذمہ دار مقرر کریں۔ یاد رہے! کسی بھی سطح کے آرکین و نگران کی تقریب کیلئے متعلقہ سطح کے نگران کی اجازت ضروری ہے۔ (امیر اہلیست دامت برکاتہم العالیہ ہر مجلس میں مدنی اسلامی بھائی کے ہونے کو پسند فرماتے ہیں) کسی بھی سطح پر ذمہ دار اُسے مقرر کریں جو قرآن پاک کو کم از کم ناظرہ دُرست مکاریں کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو، اگر حافظ قرآن ہو تو مدینہ مدینہ۔

{21} مدنی مشوروں کی تاریخیں و مدنی پھول

#	تاریخ	مدنی مشورہ لینے والے	سطح	شرکا	مدنی پھول
2	1	نگرانِ علاقی مشاورت / علاقائی ذمہ دار	علاقہ	ذیلی حلقة (مدرس)	انفرادی کارکردگی، بیشگی خذول و خذول کارکردگی، ذمہ دار ان کے تقدیر، ترقی و متزلی کا جائزہ، اگلے ماہ کے آپداف وغیرہ

//	علاقائی ذمہ داران	ڈویژن	نگران ڈویژن مشاورت / ڈویژن ذمہ دار	3	2
//	ڈویژن ذمہ داران کابینہ	کابینہ	نگران کابینہ / کابینہ ذمہ دار	4	3
//	کابینات ذمہ داران کابینات	کابینات	نگران کابینات / کابینات ذمہ دار	5	4
//	کابینات ذمہ داران صوبہ	صوبہ	صومبائی ذمہ دار	6	5
//	صومبائی ذمہ داران پاکستان	پاکستان	رکن شوری / نگران مجلس	7	6

وضاحت: رکن شوری / نگران مجلس، پاکستان سطح کی مجلس کا ہر ماہ بال مشافہ مدنی مشورہ فرمائیں۔ (وضاحت: شعبہ جات میں صوبوں کی ترکیب کے بعد نگران مجلس کے مہانہ مدنی مشورے کی پالیسی تبدیل ہوئی ہے۔)

﴿مُمْثُول﴾ (Routine) سے ہٹ کر ہونے والے شعبہ جات کے مدنی مشوروں یا 2/3 دن کے تربیتی اجتماعات کے لئے اولاً "اجازت نامہ" مکمل پر کر کے طے شدہ طریق کار کے مطابق متعلقہ ذمہ دار کو جمع کروانا ہو گا۔ (مزید وضاحت کے لئے "اجازت نامہ برائے مدنی مشورہ یا تربیتی اجتماع" کے مدنی پھول بغور ملاحظہ کر لیجئے، یہ اجازت نامہ پاکستان انتظامی کابینہ دفتر سے بوقت ضرورت حاصل کیا جاسکتا ہے)

﴿کار کر دگی جمع کروانے کی تاریخیں: علاقہ: 1 / ڈویژن: 2 / کابینہ: 3 / کابینات: 5 / صوبہ: 6 / ملک: 7 / 21﴾ مدنی مشوروں کی کثرت سے بچنے کے لئے مقرر کردہ سطح کے علاوہ کسی اور سطح کا مدنی مشورہ لینے کے لئے متعلق نگران سے اجازت ضروری ہے / جب بڑی سطح

کے ذمہ دار دیگر سطح کے ذمہ داران کا مدنی مشورہ کر لیں تو اس ماں کا مہانہ مدنی

مشورہ نہیں ہو گا (مثلاً کابینہ ذمہ دار نے نگرانِ کابینہ کی اجازت سے ڈویژن ذمہ دار ان کے ساتھ ساتھ علاقہ ذمہ دار ان کا بھی مدنی مشورہ لیا تو اب ڈویژن ذمہ دار ان اس ماہ علاقہ ذمہ دار ان کا مدنی مشورہ نہیں کریں گے) / اسی طرح جس ماہ نگرانِ کابینہ / مشاورت شعبے کے ذمہ دار ان کا مدنی مشورہ فرمائیں گے، اس ماہ بھی شعبہ ذمہ دار ان مالاہہ مدنی مشورہ نہیں کریں گے۔ (شعبے کے مدنی کام کو مصبوط اور منظم کرنے کے لئے وقاوف قتا پنے نگرانِ مشاورت سے شعبے کے اسلامی بھائیوں کا مشورہ کروانا مفید ہے۔)

(23) پاکستان / بیرونِ ملک سطح کے ذمہ دار ہر عیسوی ماہ کی 7 تاریخ تک کارکردگی پاکستان انتظامی کابینہ / مجلس بیرونِ ملک دفتر اور متعلقہ رکنِ شوریٰ کو میل کر دیں۔ (یاد رہے! کارکردگی مدنی مشورے سے مشروط نہیں، اگر کسی وجہ سے مدنی مشورہ ہو سکے تو بھی مقررہ تاریخ پر اپنے نگران کو کارکردگی پیش کر دیں)

(24) ڈویژن تاکابینہ ذمہ دار ہر ماہ کا پیشگی جدول عیسوی ماہ کی 19 تاریخ تک اپنے نگران (مشاورت / نگرانِ کابینہ) سے منظور کروائے، پھر اس کے مطابق پیشگی اطلاع کے ساتھ اپنے جدول پر عمل کرے اور مہینا مکمل ہونے کے بعد 3 تاریخ تک کارکردگی جدول اپنے نگران (مشاورت / نگرانِ کابینہ) اور ذمہ دار کو پیش کرے۔

(25) متعلقہ نگران کی مشاورت سے شعبہ ذمہ دار ان منگل کے روز تحریری کام کی ترکیب بنائیں۔

(26) متعلقہ نگرانِ مشاورت سے مرجوط (یعنی رابطے میں) رہیں، انہیں اپنی کارکردگی سے

آگاہ رکھیں اور ان سے مشورہ کرتے رہیں، جو مگر ان سے جتنا زیادہ مر بُوط رہے گا، وہ
اتنا ہی مبپوٹ ہوتا جائے گا۔*إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ ذَجَلٌ*

(27) متعلقہ رکن شوریٰ اور مگر ان کا بینہ / مگر ان کا بینات کی اجازت سے وقتاً فتاً اپنی
م مجلس کے تربیتی اجتماع کی ترکیب کرتے رہیں تاکہ پرانے اسلامی بھائیوں کی
بھی مدنی تاحول میں واپسی کے ساتھ ساتھ مدنی کاموں میں شمولیت اور نئے اسلامی
بھائیوں کی مدنی تربیت کا سامان ہوتا رہے۔

(28) یاد رہے کہ متعلقہ رکن شوریٰ / مجلس بیرون ملک ضرورتاً ان مدنی پھولوں میں
تبديلی کر سکتے ہیں۔

(29) ہفتہ وار اجتماع میں بھی 26 منٹ کے لئے مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی ترکیب بنائی
جائے، نیز ہفتہ وار تعطیل کے دن ایسے اسلامی بھائی جو روزانہ نہیں آسکتے، ان کے
لئے ہفتہ وار مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں طلبہ کی تعداد بڑھانے کا نسخہ

مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں پڑھنے والوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ان باتوں پر
عمل کرنا بہت مفید ہے:

(1) بھرپور کو سچھ کرے کہ یہ اس کی ذمہ داری میں بھی شامل ہے۔

(2) پڑھنے والوں پر انفرادی کوشش کی جائے کہ وہ اپنے ساتھ کم از کم ایک اسلامی بھائی کو تیار کر کے ضرور لائیں۔

(3) پڑھانے والا اتنا بچھریہ کار، خوش آخلاق، نرم مزان اور مسکراتے چہرے والا ہو کہ اسکی خوش آخلاقی اور تعلیمی معیار سے ممتاز ہو کر پڑھنے والے پہلے خود پابندی لاحظیاں کریں، اور پھر دوسروں کو بھی لانا شروع کر دیں کہ جس دکان سے اچھی و معیاری آشیا ملیں، اسکے خریدار بڑھتے جاتے ہیں اور پھر وہی لوگ آگے مزید تشویہ کا باعث بھی بنتے ہیں۔

(4) پڑھانے والا حکمتِ عملی سے کام لے اور پڑھنے والوں کے اس باق حسبِ موقع آگے بھی بڑھائے، صرف مخارج کی ذریتی پر ہی نہ لگا رہے، بلکہ حروف کی آدائیگی میں رہ جانے والی کمی کو دور کرنے کی کوشش کرے، تاکہ پڑھنے والے حروفِ مفردات کی ادائیگی کر کے دل برداشت نہ ہو جائیں کہ ان سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔

(5) جس ذیلی حلقے میں مدرسۃ المدینۃ بالغان لگتا ہے اس ذیلی حلقے میں ذیلی مشاورت کے نگران، حلقہ مشاورت کے نگران، علاقہ مشاورت کے نگران یا اسی ذیلی حلقے کے اندر جماعتۃ المدینۃ، مدرسۃ المدینۃ کسی شعبے کے اسلامی بھائی موجود ہیں، کا بینہ کا پینات سطح کا یا کن شوری ہے، ان سے مدنی اتحاکریں کہ آپ ہمارے مدرسۃ المدینۃ بالغان میں تشریف لائیں۔ پھر ان کے ذریعے پڑھنے والوں کی خواص افزائی کیلئے مدنی تھائیف (رسالہ، تسبیح، عطر، مسواک وغیرہ) دلانے کی ترکیب بنائیں۔

(6) ہفتے میں ایک دن خاص اسی مقصد کے لئے مدنی دورہ کی ترکیب بنائی جائے اور ہر ہر

دکان اور چوک وغیرہ میں جا کر لوگوں کو قرآن کریم پڑھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

(6) مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ کے مقام پر کسی نمایاں جگہ (مثلاً مرکزی داخلی دروازے) پر پینا فلیکس بیسٹر لگا دیا جائے، اس سے بھی مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ پڑھنے کی ترغیب ملے گی اور شرکا کی تعداد میں اضافہ ہو گا۔

پینا فلیکس بیسٹر کی تحریر کا نمونہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

”مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ میں ڈرست مکاریں کے ساتھ قرآن کریم، نماز، غسل،
وضوار و سُشیں بھی فی سَيِّدِ اللّٰهِ سکھائی جاتی ہیں۔“

مقام:-----وقت:-----

مدرسۃ المدینۃ بالغان کی تعداد بڑھانے کا طریقہ

- ❖ مَدَرِّسِینَ تیار کیے جائیں۔
- ❖ ہر کابینہ میں مُسْتَقْلَ مَدْنیٰ قاعدہ کو رس جاری رہنا چاہئے۔
- ❖ ہر سطح کے نگران کے اهداف میں مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ شروع کروانے کا پانچھو ص ہدف ہونا چاہئے۔
- ❖ تعلیم قرآن کو عام کرنے کے حوالے سے ذمہ داران کے مَدْنیٰ مشوروں / ذمہ داران کے سُنتوں بھرے اجتماعات وغیرہ میں ترغیبات کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے۔

- ❖ ہر شعبے و طبقے سے وابستہ عاشقانِ رسول پر انفرادی و اجتماعی کوشش کی جائے مثلاً ڈاکٹر، وکیل، نج، تاجر، حکیم وغیرہ۔ اگر تاجر / ڈاکٹر / حکیم وغیرہ پر انفرادی کوشش کر کے یہ ذہن دیا جائے کہ دکان / آفس / کلینک کھلنے سے پہلے یا بعد میں آپ آدھا گھنٹہ دے دیں قومنسٹہ المدینہ بالغان کی ترکیب کی جاسکے گی اور اس طرح روز آپ کو ثواب اور برکتیں حاصل ہوں گی۔*إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْعَزِيزُ*
- ❖ ہر المدینہ لا بحریری، جامعۃ المدینہ للبنین وللبینات اور مدرسۃ المدینہ للبنین وللبینات، مدرسۃ المدینہ جزو قرنی، میں مدرسۃ المدینہ بالغان واللغات کی ہر روز ترکیب ہو۔

❖ شعبہ جات کے غیر ایصال اپنے شعبوں میں بھی مدرسۃ المدینہ بالغان کو شروع کروانے / بڑھانے کے لئے بالخصوص اپنے شعبے کے ذمہ داران کو مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھنے کا ذہن دیں، تاکہ وہ اپنے ہی شعبے میں آتھے انداز سے مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے کی ترکیب کر سکیں، اس طرح مختلف شعبہ جات کے عاشقانِ رسول میں بہت جلد ہر طرف مدرسۃ المدینہ بالغان کی مدنی بہار آجائے گی۔ اس کے لئے تجلیس مدرسۃ المدینہ بالغان سے مشاورت میں رہیں۔

آداب مساجد

مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے پڑھانے والوں کو مسجد اور فنائی مسجد کے درج ذیل آداب کا بھی بالخصوص خیال رکھنا چاہئے:

- (۱) مسجد و فناۓ مسجد کی کوئی چیز استعمال کرنے کیلئے گھر نہیں لے جاسکتے۔ (۲) پانی ٹھنڈا کرنے والا کولر عینِ مسجد میں نہیں رکھ سکتے۔ (۳) عینِ مسجد میں ہر کسی کو کپڑے دھونا، گیلے کپڑے خشک کرنا، لٹکانا منع ہے۔ (۴) مسجد و فناۓ مسجد میں بلا اجازتِ شرعی کسی قسم کی توڑ پھوڑ نہیں کر سکتے۔ (۵) مسجد میں بغیر تیزی اعتکاف کھانا پینا، سونا منع ہے۔
- (۶) ایسی اشیا جن سے انقطاعِ صفائی (صف تقطیع ہوتی) ہو (مثلاً جو توں کے ڈبے، اپیکر، ڈیکر وغیرہ) صفائی میں نہیں رکھ سکتے۔ اسی طرح صفائی کے آخر میں بھی نہیں رکھ سکتے کہ اتمام صفائی (صف کامل ہونے) میں خلل انداز ہوں گی۔ (۷) عینِ مسجد میں مسجد کا اسٹور نہیں بنایا سکتے۔ (۸) کچا پیاز، کچا لہسن، سکریٹ وغیرہ بد بودار اشیا مسجد و فناۓ مسجد میں کھانا پینا یا کھانے پینے کے بعد جب تک بومنہ میں ہو مسجد و فناۓ مسجد میں جانا ناجائز و حرام ہے۔
- (۹) مسجد کے ان قریبِ اسٹیجخانے بنانا کہ بد بود مسجد میں پہنچ ناجائز و حرام ہے۔ (۱۰) عینِ مسجد میں کوئی بھی مستقل رہائش نہیں رکھ سکتا۔ بعدِ تمامِ مسجدیت عینِ مسجد میں (یا مسجد کے اوپر یا پہنچے) امام صاحب کی رہائش کے لئے بھی کمرہ نہیں بناسکتے۔ (۱۱) مسجد و فناۓ مسجد میں ان کی ضرورت کے بغیر کوئی واڑنگ نہیں کر سکتے۔ (۱۲) مسجد و فناۓ مسجد میں مدرسے (وہ مدرسہ جو مسجد کا نہ ہو) کا سامان مثلاً ڈیکر، فائلیں، فارمز وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔
- (۱۳) مسجد و فناۓ مسجد میں مستقل تعویذاتِ عطاری، مدنی تربیت گاہ، مدنی انعامات کا بستہ نہیں رکھ سکتے۔ (۱۴) مسجد و فناۓ مسجد میں تنظیمی شعبہ جات (مثلاً مدنی قافلہ، مدنی انعامات

اور تعییداتِ عطاریہ وغیرہ کے بورڈز مُستقل نہیں رکھ سکتے۔ (۱۵) مسجد و فناۓ مسجد میں علاقے کا تنظیمی سامان مُستقل نہیں رکھ سکتے۔ (۱۶) اجتماع کے استعمال کے لئے لگائے گئے ساؤنڈ کے اپنے کریکر جو مسجد کے نہ ہوں، انہیں بعد اجتماع فوراً اٹھانا ہوں گے۔ (۱۷) مسجد میں بدبوار رکھ خارج کرنا مُعکَّف وغیر مُعکَّف سب کو حرام ہے اور غیر معتکف کو مسجد میں غیر بدبو والی رکھ خارج کرنا مُکروہ ہے۔ (۱۸) مسجد و فناۓ مسجد کو بدبو سے بچانا واجب ہے۔ (۱۹) دنیا کی مُباح باتیں بلا ضرورت شرعیہ کرنے کو مسجد میں بیٹھنا حرام ہے۔ (۲۰) مسجد مُستحکم و پائیدار ہو تو اس کو توڑ کر نئی بنانا جائز نہیں۔ (۲۱) مسجد کی آمدنی مدرسہ میں لگانا جائز نہیں۔ (۲۲) مسجد کی چٹائیاں عید گاہ وغیرہ میں نمازوں وغیرہ کے لئے لے کر جانا جائز نہیں۔ (۲۳) مسجد میں ناسیح بچوں کو لانا، پاگلوں کو لانا، جھگڑے اور آواز بلند کرنا منع ہے۔ (۲۴) مسجد میں اپنے لئے سوال منع ہے۔ (۲۵) بلا اجازت شرعی ایک مسجد کا سامان دوسری مسجد میں لگانا جائز ہے۔ (۲۶) غلمانے اس کوڑے کی بھی تعظیم کا حکم دیا ہے جو مسجد سے جھاڑ کر پھینکا جاتا ہے۔ (۲۷) مسجد و فناۓ مسجد میں مدنی چینل / VCD اجتماع مُتعقد کرنا منع ہے۔ (۲۸) مسجد کے میٹر ز (بجلی، گیس) کا کسی (جامعہ، مدرسہ، پڑوسی وغیرہ) کو کنیکشن نہیں دے سکتے۔ (۲۹) عینِ مسجد میں تعمیراتی سامان (سینٹ، پھٹے، مسٹری کے اوزار وغیرہ) مُستقل نہیں رکھ سکتے اگرچہ مسجد کا ہو۔ (۳۰) مسجد میں کسی چیز کا خریدنا، بیچنا جائز ہے مگر مُمعکَّف کو اپنی ضرورت کی چیز مول لینی وہ بھی جبکہ بیچ مسجد سے باہر ہی رہے مگر

ایسی خفیف و نظیف و قلیل شے جس کے سبب نہ مسجد میں جگہ رکے نہ اس کے آدب کے خلاف ہو اور اسی وقت اسے اپنے افطار یا سحری کے لئے در کار ہو اور تجارت کے لئے بیچ و شر کی معمتکف کو بھی اجازت نہیں۔ (۳۱) فناۓ مسجد میں بھی خرید و فروخت کرنے کی اجازت نہیں، ہاں! جس صورت میں مسجد میں کرنے کی اجازت ہے اس صورت میں کر سکتے ہیں۔ (۳۲) مسجد و فناۓ مسجد میں (بعد تمام مسجدیت) دوکان بنانا جائز نہیں۔ (۳۳) مسجد و فناۓ مسجد میں شور غل کرنے کی اجازت نہیں۔ (۳۴) فناۓ مسجد میں مسجد کے متعلقہ کتب (یعنی امام کے حجرہ و اسٹور وغیرہ) کے علاوہ کوئی کتب (دفتر) نہیں بناسکتے۔ (۳۵) فناۓ مسجد میں سامان مسجد کے علاوہ (تنظیمی، جامعہ، مدرسہ، میلاد کی سجاوٹ وغیرہ کا) سامان نہیں رکھ سکتے۔ عشر وغیرہ کی بوریاں نہیں رکھ سکتے۔ (۳۶) مسجد میں واقع قرآن پاک رکھنے کی الماری میں صرف مسجد کے قرآن پاک ہی رکھ سکتے ہیں، اس کے علاوہ دیگر سامان (مثلاً مدرسہ کی فائلیں، تنظیمی کار کرڈ گی فارم، رسائل وغیرہ) اس الماری کے نہ اندر رکھ سکتے ہیں اور نہ اس کے اوپر۔ (۳۷) قرآن پاک کی الماری کے اوپر کوئی چیز نہیں رکھ سکتے۔ (۳۸) وقف اشیا پر عرف کے علاوہ تحریر نہیں کر سکتے۔ (۳۹) مسجد کی چھت بھی مسجد کے حکم میں ہے۔ اس کے تمام آداب مثل فرش مسجد ہیں، بلکہ مسجد کی چھت پر تو بلا اجازت شرعاً جانا بھی منع ہے۔ (۴۰) مسجد و فناۓ مسجد کی چھت پر مدنی چینیں کاؤش انٹینا نہیں رکھ سکتے۔ (۴۱) فناۓ مسجد کا آدب بھی مسجد ہی کی مانند ہے۔

مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کے متعلق مدنی مذاکروں کے مدنی پھول

(۱) مارکیٹوں میں مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی تزکیب بنائیں، دیگر مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کو مضبوط کریں۔ نامہ نہ ہو، اس لئے ہفتہ وار اجتماع کے بعد مدرسۃ المسیحیۃ بالغان لگائیں۔^①

(۲) مدرسۃ المسیحیۃ بالغان عینِ مسجد میں اعیانات کی نیت کرو اکر لگائیں۔^②

(۳) مدرسۃ المسیحیۃ بالغان سے خوب مدنی ماحول بنتا ہے۔^③

(۴) تحریک چلائیں آؤ قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔^④

(۵) جو (اسلامی بھائی) درست قرآن پڑھنا جانتے ہیں، وہ مدرسۃ المسیحیۃ بالغان ضرور پڑھائیں۔^⑤

(۶) مدنی قافلوں، مدنی انعامات، مکتبۃ المسیحیۃ، مدرسۃ المسیحیۃ بالغان وغیرہ میں لفظ مدنی اور مدینہ ضرور بولا کریں۔^⑥

(۷) جامعۃ المسیحیۃ میں داخلہ لے لیں ورنہ مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں۔^⑦

- ۱۔ مدنی پھول از نگران شوری، تربیت اجتماع 18-20 مارچ 2016ء
- ۲۔ مدنی مذاکرہ، ۹ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بطبق ۱۵ اگست 2014ء
- ۳۔ مدنی مذاکرہ، ۱۰ اشوال المکرم ۱۴۳۵ھ بطبق ۱۶ اگست 2014ء
- ۴۔ مدنی مذاکرہ، ۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۶ھ بطبق ۶ سپتمبر 2014ء
- ۵۔ مدنی مذاکرہ، ۵ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بطبق 25 جنوری 2015ء
- ۶۔ مدنی مذاکرہ، ۱۲ شعبان المظفر ۱۴۳۶ھ بطبق 30 مئی 2015ء
- ۷۔ مدنی مذاکرہ، ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ بطبق 15 جولائی 2015ء

(۸) مدرسۃ المدینہ بالغان کی ناکامی کی چند دلخواہات: وقت کی پابندی کا نہ ہونا، شفقت کی کمی، ڈانٹ ڈپٹ، حوصلہ افزائی کا نہ ہونا اور سب کے سامنے شرمندہ کرنا وغیرہ۔^①

(۹) تمام دعوتِ اسلامی والے اور والیاں دنیا بھر میں مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات کا جال پھیلا دیں۔ گلی گلی مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات قائم فرمائیں۔^②

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے مأخوذه مدنی پھول

(۱) اگر مدرسۃ المدینہ (للبنین) کے قاری صاحبان مدنی کاموں میں فعال ہو جائیں تو مدرسۃ المدینہ بالغان اور دیگر مدنی کاموں میں مزید ترقی ہو سکتی ہے۔^③

(۲) مدرسۃ المدینہ بالغان، مدنی تربیتی حلقة اور مدنی قافلے وغیرہ بھی فرائض علوم سیکھنے کے ذرائع ہیں۔^④

(۳) ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی، صدائے مدینہ، مدنی حلقة، مسجد و درس، چوک درس، مدنی دورہ اور مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ پر خصوصی توجہ (Focus) دیں اور ان مدنی کاموں میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔^⑤

۱ مدنی مذاکره، ۳ ذوالحجہ الحرام ۱۴۳۶ھ بہ طابق ۱۷ ستمبر ۲۰۱۵ چ تصرف

۲ مدنی مذاکره، ۲ ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ بہ طابق ۱۲ جنوری ۲۰۱۶

۳ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰-۲۲ ذوالحجہ الحرام ۱۴۲۶ھ بہ طابق ۲۱-۲۵ جنوری ۲۰۰۶

۴ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳-۲۷ ذوالحجہ الحرام ۱۴۲۹ھ بہ طابق ۱-۵ فروری ۲۰۰۸

۵ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵-۱۶ ذوالحجہ الحرام ۱۴۳۱ھ بہ طابق ۲۲-۲۳ نومبر ۲۰۱۰

{4} مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے ہر اسلامی بھائی کو باعمامہ بنانے کی کوشش

کی جائے۔ عمائد شریف کی برکت سے انسان کئی گناہوں سے نجات ملے۔^①

{5} الحمد لله! دعوتِ إسلامی سے منسلک ہزاروں اسلامی بھائی اور اسلامی ہمیں روزانہ

مدرسۃ المدینہ بالغان وباللغات میں فیسبیل اللہ قرآن کریم پڑھاتے ہیں۔ اس مدنی

کام کو مزید مضبوط کرنے کے لئے جہاں ضرورت ہو آل قاری / قاریہ (جماعۃ المدینہ)

کے بڑے طلبہ و طالبات، مدنی ماہول سے منسلک ائمہ کرام، مدنی اسلامی بھائیوں) سے اجازہ کی

ترکیب کی جاسکتی ہے۔ (اگر فیسبیل اللہ پڑھائیں تو مدینہ مدینہ)^②

{6} اندرون و بیرونِ ملک کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ کی آباد کاری کیلئے پانچوں نمازیں باجماعت

کے ساتھ ساتھ، مدرسۃ المدینہ، جماعتِ المدینہ، مختلِف کورسز، مدنی قافلے،

بعدِ فجر مدنی حلقة، مدرسۃ المدینہ بالغان اور مدنی تربیت گاہ بہترین ذرائع ہیں۔^③

{7} نگرانِ کابینہ، اپنی کابینہ کے ہر حلقت میں امیرِ اہلیت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری، رضوی، ضیائیٰ دامت برکاتہم العالیہ کی VCD و درس فیضانِ سنت

کے مدنی پھول اور نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطاری مددِ ظلہ العالیٰ کی

VCD رو نے والے کو جنت ملے گی چلائیں، درس دینے اور مدرسۃ المدینہ بالغان میں

پڑھنے پڑھانے کا جذبہ بیدار ہو گا۔ ان شاء اللہ عزوجل۔^④

۱ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۷-۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ بطبق ۲۴-۲۳ دسمبر ۲۰۱۱ء

۲ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۲-۱۳ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ بطبق ۳۱ اگست تا ۲۰۱۲ء

۳ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷-۸ رب جمادی ۱۴۳۳ھ بطبق ۱۷-۱۸ مئی ۲۰۱۳ء

۴ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵-۲۲ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ بطبق ۱۴-۲۱ ستمبر ۲۰۱۱ء

(8) ہر تنظیمی ذمہ دار اسلامی بھائی 2 مدنی درس (درس فیضان ندت) اور مدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھنے / پڑھانے کی ترکیب کرے۔^①

(9) مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں 19 مختلف موضوعات بدل بدل کر (آڈیو) سنانے کی ترکیب ہو اور جو عناہ ہو، اس کے بارے میں شرکا سے ماہانہ محضراً تحریری ٹیکسٹ لیا جائے۔ یاد رہے! کہ مسجد و فناء مسجد میں ویدیو چلانے کی داعی الافتقاً اہلیست کی جانب سے اجازت نہیں، لہذا صرف آڈیو پر ہی اکتفا کیا جائے۔^②

(10) پوری دنیا میں مسجد و زس، مدنی کورسز، مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کے سمنی کام کی خصوصی کو سُشن کریں۔^③

مدرسۃ المسیحیۃ بالغان سے متعلق احتیاطوں اور

مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

مول ①: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھانے کے بعد اسلامی بھائی شرعی مسائل پوچھیں تو کیا کیا جائے؟

جواب: 100 درست معلوم ہو تو مسئلہ بتانے میں حرج نہیں، بہتر یہ ہے کہ داعی الافتقا

۱] مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوری، ۱۶ جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ بہ طابق ۱۷ مارچ ۲۰۱۳ء

۲] مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوری، ۵-۲، ۱۶ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بہ طابق ۱۷-۲۰ اگست ۲۰۱۵ء

۳] مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوری، ۱۲ اشوال المکرم ۱۴۳۳ھ بہ طابق ۳۱ اگست تا ۲۰ ستمبر ۲۰۱۲ء

اہلیسٹ کا نمبر دے دیا جائے اور افتاب مکتب سے ہی شرعاً راہ نہایت لینے کی ترغیب دی جائے۔

مول ②: دورانِ مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کسی معزز شخصیت کی آمد پر بطور تعظیم کھڑے ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: تلاوت کرنے میں کوئی دیندار معزز شخصیت، بادشاہ اسلام یا عالم دین یا پیر یا استاذ یا باپ آجائے تو تلاوت کرنے والا اس کی تعظیم کو کھڑا ہو سکتا ہے۔^۱ البتہ انہیں جس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو، طلبہ بھی اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو سکتے ہیں اور اگر کوئی کھڑا نہ بھی ہو تو اسے پابند نہیں کیا جاسکتا۔

مول ③: بے وضو مدنی قاعدہ و نماز کے احکام پڑھنا اور انہیں چھونا کیسا؟

جواب: بے وضو کو قرآن کریم یا (کسی کتاب میں لکھی ہوئی) اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔^۲ البتہ! زبانی قرآن عظیم پڑھنے، حدیث و علم دین پڑھنے پڑھانے اور دینی کتابوں^۳ کو چھونے کے لئے وضو کرنا مفہوم تسبح ہے۔^۴ لہذا ادب کا تقاضا یہی ہے کہ مدنی قاعدہ وغیرہ وضو کر کے ہی پڑھا جائے۔

۱..... بہار شریعت، قرآن مجید پڑھنے کا بیان، ۱/۵۵۲

۲..... بعد المحتار، کتاب الطهارة، مطلب: بطلاق الدعا على ما يشمل الثناء، ۱/۳۳۷ تا ۳۳۸

۳..... بہار شریعت میں ہے: بے وضو اور جس پر غسل فرض ہوان کافیہ، تفسیر و حدیث کی کتابوں کو چھونا مگر وہ ہے۔ (بہار شریعت، غسل کا بیان، ۱/۳۲۷)

۴..... بہار شریعت، وضو کا بیان، ۱/۰۲۰ سلسیطا

مول ④: نمازی نماز پڑھ رہے ہوں تو اونچی آواز سے مدنی قاعدہ و قرآن پاک پڑھنا کیسا؟

جواب: قرآن کریم میں بند آواز سے پڑھنا افضل ہے مگر اس صورت میں جب کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے۔^① لہذا مسجد میں دوسرے لوگ ہوں، نماز یا اپنے ورزد و وظائف پڑھ رہے ہوں اُس وقت فقط اتنی آواز سے تلاوت کیجئے کہ صرف آپ خود سن سکیں بر ابر والے کو آوازنہ پہنچے۔^② بلکہ ایسی صورت میں مددِ ربِّس کو چاہئے کہ طلبہ کو آہستہ آواز میں پڑھنے کا کہے اور اپنی آواز بھی دھیمی کر لے۔

مول ⑤: مذہبیہ المدینہ بالغان کے اسلامی بھائیوں کا نمازی کی طرف منہ کر کے بیٹھنا کیسا؟

جواب: نمازی کی طرف منہ کر کے بیٹھنا منع ہے، جیسا کہ کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریکی ہے۔ یوں ہی دوسرے شخص کو مصلیٰ (نمازی) کی طرف منہ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مصلیٰ (نمازی) کی جانب سے ہو تو کراہت مصلیٰ (نمازی) پر ہے، ورنہ اس (یعنی نمازی کی طرف منہ کرنے والے) پر۔^③

مول ⑥: مددِ ربِّس کو ہی صحیح خارج کے ساتھ قرآن پڑھنا آتا ہو تو اس کا پڑھانا کیسا؟

جواب: شرعی اور تنظیمی طور پر اسے پڑھانے کی اجازت نہیں۔ (اسے مدنی قاعدہ کو رس کرنے کا کہا جائے، جب پڑھ لے / ٹیسٹ میں کامیاب ہو کر اہلیت پیدا ہو جائے تو پھر اجازت دی جائے۔)

۱] بہار شریعت، قرآن مجید پڑھنے کا بیان، ۱/۵۵۳: تصرف

۲] تلاوت کی فضیلت، ص ۱۳

۳] دریختار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة و ما یکرہ فیها، ص ۸۸

سئل ⑦: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَان کے لئے مَسْجِد کی بَجْلی اور مَسْجِد پر وَقْف دیگر آشیا یعنی ڈیک اور قرآنِ کریم وغیرہ استعمال کرنا کیسا؟

جواب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَان میں چونکہ قرآنِ کریم سیکھا سکھایا جاتا ہے جو کہ عبادت بھی ہے، لہذا مَسْجِد کی بَجْلی اور دیگر آشیا بضرورت استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سئل ⑧: کیا بغیر و ضمولاً سُنّتک والے دستانے پہن کر قرآنِ کریم چھوکتے ہیں؟

جواب: حرام ہے کیونکہ پلاسٹک والے دستانے حُجَّم کے تابع ہوتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: روماں وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہونہ قرآن مجید کا تو جائز ہے، گرتے کی آسمیں، دوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے پر ہے دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں۔^①

سئل ⑨: قرآن پاک پڑھنا پڑھانا کیسا نیز اسے غلط پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآنِ کریم اللہ پاک کا مبارک کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ البتہ اسے غلط پڑھنا بالاجماع حرام ہے۔ لہذا انہم دین تصریح (یعنی وضاحت) فرماتے ہیں کہ آدمی سے اگر کوئی حرف غلط ہوتا ہو تو اس کی تصحیح و تعلیم میں (یعنی صحیح پڑھنے اور سیکھنے کے لئے) اس پر کوشش واجب بلکہ بہت سے علمانے اس سعی (کوشش) کی کوئی حد مقرر نہ کی اور حکم دیا کہ عمر بھر روز و شب ہمیشہ جہد

.....بہار شریعت، تسلیل کا بیان، ۱/۳۲۶

عبد المحتار، کتاب الطہارۃ، مطلب: بطلن الدعا... الخ، ۱/۳۲۸

(کوشش) کئے جائے کبھی اس کے ترک میں مَعْذُور نہ ہو گا۔^①

سئلہ ۱۰: کیا کھانے پینے کی اشیا مثلاً گندم چاول کھجور وغیرہ کو بطور اجرت طے کر کے قرآن کریم سکھایا جاسکتا ہے؟

جواب: قرآن پاک کو اُجرت لے کر سکھانا جائز ہے اور وہ اُجرت کسی بھی حلال شے کی ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ شے معین و معلوم ہو، جیسا کہ بہار شریعت میں اجارہ کی شرائط میں سے چوتھی شرط ہے کہ اُجرت معلوم ہو۔^② اگر اُجرت معلوم نہ ہوگی تو فریقین میں بھگڑے کا احتیال رہے گا۔

سئلہ ۱۱: اگر کسی کو قرآن پاک غلط پڑھتے ہوئے سنیں تو اس وقت کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس کی اصلاح کرنی چاہیے کیونکہ جو شخص غلط پڑھتا ہو تو سُننے والے پرواہب ہے کہ بتادے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔^③

سئلہ ۱۲: لَحْنِ جَلِیٰ اور لَحْنِ خَفْنی کسے کہتے ہیں؟ نیز کیا ان کا علم سیکھنا فرض ہے؟

جواب: بڑی اور ظاہر غلطی کو لَحْنِ جَلِیٰ اور چھوٹی اور پوشیدہ غلطی کو لَحْنِ خَفْنی کہتے ہیں۔ لَحْنِ جَلِیٰ

۱ فتاویٰ رضویہ، ۲۶۲/۶

۲ بہار شریعت، اجارہ کا بیان، ۳/۱۰۸

۳ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں بعض قاری صاحبان کا اجارہ بھی کیا جاتا ہے، اس کی شرائط وغیرہ مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْفَانِ کے ذمہ داران کو معلوم ہیں، مجلس کے علاوہ کسی بھی اسلامی بھائی کو اپنے طور پر اجارہ کرنے کی اجازت نہیں۔

۴ بہار شریعت، قرآن مجید پڑھنے کا بیان، ۱/۵۵۳

(بڑی اور ظاہر غلطی) حرام ہے، اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔ ① جبکہ لحنِ خفی کا علم سیکھنا فرض نہیں مُسْتَحْبٰ ہے۔ لحنِ خفی یعنی ان چیزوں کو ترک کر دینا جو حروف کی خوبصورتی اور تحسین میں اضافہ کرتی ہیں، اس سے معنی فاسد نہیں ہوتے مگر یہ مکرودہ و ناپسند غلطی ہے شرعاً اس غلطی سے بچنا مُسْتَحْبٰ ہے۔ ②

سئلہ ۱۳: لحنِ علی کی کون کون سی صورتیں ہیں؟

جواب: (۱) ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا مثلاً الحمدُ کو الْهَمْدُ پڑھنا۔ (۲) ساکن کو مُتَحِّرِّک یا مُتَحِّرِّک کو ساکن پڑھنا خالقنا کو خَلَقَنَا پڑھنا (ساکن کو مُتَحِّرِّک) خَتَمَ اللَّهُ کو خَتَمَ اللَّهُ پڑھنا (مُتَحِّرِّک کو ساکن)۔ (۳) حرکت کو حرکت سے بدل دینا انعْمَت کو آنُعْمَت پڑھنا۔ (۴) کسی حرف کو بڑھادینا یا گھٹادینا فَعَلَ کو فَعَلًا پڑھنا (بڑھانا) لَمْ يُؤْلَمْ کو لَمْ يُلَمَّ پڑھنا (گھٹانا)۔ (۵) مُخَفَّف کو مُشَدَّد اور مُشَدَّد کو مُخَفَّف پڑھنا جیسے کَذَب کو كَذَب پڑھنا (مُخَفَّف کو مُشَدَّد) اور صَدَق کو صَدَقَ پڑھنا (مُشَدَّد کو مُخَفَّف)، نیز جیسے وَتَبَ کو وَقْف میں خیال نہ کرنے سے وَتَب ہو جاتا ہے۔ (۶) مَدِ لازِم اور مَدِ مُتَّصِل میں قصر کرنا جیسے ضَالَّا کو ضَالَّا (مَدِ لازِم) وَ السَّمَاءُ کو السَّمَاءُ (مَدِ مُتَّصِل) پڑھنا۔ ③

فتاویٰ رضویہ، ۲۶۲/۶۔ ۱

فیضانِ تجوید، ص ۲۹-۳۰۔ ۲

فیضانِ تجوید، ص ۲۹-۳۰۔ ۳

سئل ⑭: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو پڑھایا جاتا ہے، کیا یہ

صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ سے بھی ثابت ہے؟

جواب: جی ہاں! بڑی عمر کے صحابہ کرام کا ایک دوسرے سے قرآن کریم پڑھنا پڑھانا ثابت

ہے، اصحاب صَفَّ، حضرت سَيِّدُنَا أَبُو مُوسَىٰ الْأَشْعَرِیٌّ اور ابو دَرَوَادَ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْہُمْ کے

علاوہ دیگر بہت سے صحابہ کرام بھی ایک دوسرے کو قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے۔

سئل ⑮: بعض آوقات مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَان میں پڑھانے والے اجر اسلامی بھائی کو

ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوئے تاخیر ہو جاتی ہے تو تاخیر منٹ کی کٹوتی ہو

گی یا بعد میں ٹائم دے سکتا ہے؟

جواب: شعبے کے طے شدہ مَدِینَتِ نَبِيٍّ کاموں کی وجہ سے تاخیر ہوئی تو کٹوتی نہ ہو گی ورنہ ہو گی۔

مثلاً مَدِینَس ایک جگہ پڑھانے کے بعد روزانہ دوسری جگہ پڑھانے کے لئے عام

طور پر موڑ سائیکل پر جاتا ہے مگر کسی دن رکشے وغیرہ پر جانے کی وجہ سے تاخیر ہو

گئی تو کوئی حرَج نہیں، لیکن اگر راستے میں اپنے کسی ذاتی کام کے لئے کہیں رک گیا یا

مارکیٹ میں ذاتی ضروریات کی اشیا خریدنے لگا تو جتنا وقت صرف ہوا اس کی کٹوتی

کروانا ہو گی۔

سئل ⑯: کیا مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْفَان میں ایام مَخْضُوعَةٍ

میں چھٹیاں کریں گی؟ اگر نہیں کریں گی تو کن کن احتیاطوں کو مَذَّلَّظَر رکھنا ہو گا؟

اگر چھٹیاں کریں گی تو کیا ان آیام کی کٹوتی ہو گی؟

حل: مُعْلِمَہ یا مُدْرِسَہ آیامِ مُخْصُوصَہ میں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغات سے چھٹیاں نہ کریں، بلکہ انہیں حاضر ہو کر شریعت سے ملنے والی رُخصت پر عمل کرنا چاہیے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: مُعْلِمَہ جب آیامِ مُخْصُوصَہ میں ہو تو (قرآن کریم کا) ایک ایک لکھ سانس توڑ توڑ کر پڑھائے اور بھجے کرانے میں بھی کوئی حرّج نہیں۔^① مگر یاد رکھئے! اس صورت کے علاوہ قرآنِ کریم پڑھنے اور اسے چھونے وغیرہ کے حوالے سے تمام شرعی احکام کی پاسداری لازمی ہے۔ کیونکہ ان آیام میں قرآنِ کریم یا قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ پڑھنا اور چھونا حرام ہے۔ اسی طرح قرآنِ کریم کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی دوسری زبان میں ہو اس کو بھی پڑھنے یا چھونے میں قرآنِ پاک ہی کا سا حکم ہے۔^②

تنظیمی احتیا طیں

سئلہ ۱: کوئی اسلامی بھائی کسی دن تاخیر سے آئے تو اس کے لئے مزید کچھ وقت بڑھایا جاسکتا ہے؟

حل: جی نہیں! اگر ایک دن کسی ایک کی وجہ سے وقت بڑھائیں گے تو دوسرے دن کسی دوسرے کے لئے بھی بڑھانا پڑے گا اور یوں نظام میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس

[۱] فتاویٰ هندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب السادس في الدماء المختصة بالنساء، الفصل الرابع، ۲۳

[۲] بہار شریعت، غسل کابیان، ۱/۳۲۷

لئے کوشش یہی ہونی چاہئے کہ تنظیمی طور پر دیئے گئے جداول کے مطابق مدرسۃ اللہ عزیزۃ الرحمۃ بالغانہ المدینہ بالغان ہر صورت میں ختم ہو جائے، (بلکہ جو تاخیر سے آیا ہے اس کے سبق کی الگ سے ترکیب بنائی جائے اور ایک اسلامی بھائی کی وجہ سے سب کو نہ بھایا جائے) البتہ! اس سے یہ بھی مراد نہیں کہ یہاں گھڑی کی سوئوں پر تکلی ہوں کہ کب 63 منٹ ہوں (وقت پورا ہو) اور بھاگا گا جائے بلکہ اتنی معمولی تاخیر جو کسی کو گراں محسوس نہ ہو اس میں کوئی خرچ بھی نہیں۔ (2، 4 یا 5 منٹ)

سئلہ ②: مَدْنَى قَاعِدَةَ کے علاوہ کوئی اور قاعدہ بھی پڑھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: مدرسۃ اللہ عزیزۃ الرحمۃ بالغانہ میں مَدْنَى قاعدہ پڑھانے کی ہی تنظیمی طور پر اجازت ہے۔ لہذا مکتبۃ المدینہ کے مظبوعہ مَدْنَى قاعدے ہی سے سبق دیا اور شناجائے۔

سئلہ ③: مدرسۃ اللہ عزیزۃ الرحمۃ بالغانہ میں طے شدہ جداول سے زیادہ یا کم سبق کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے؟

جواب: مدرسۃ اللہ عزیزۃ الرحمۃ بالغانہ میں اگرچہ تنظیمی طور پر تو یہی طے ہے کہ مَدْنَى قاعدہ 92 تا 126 دن میں جبکہ قرآن کریم (نافرہ) 12 تا 19 ماہ میں مُمکل کروایا جائے، لیکن یہ میعاد ختمی نہیں، اس میں اسلامی بھائیوں کی ذہنی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کمی بیشی ممکن ہے۔

سئلہ ④: مدرسۃ اللہ عزیزۃ الرحمۃ بالغانہ روزانہ ایک ہی اسلامی بھائی پڑھائے یا بدلت کر ترکیب ہو؟

جواب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں مَدْنَی قاعده و قرآن پاک پڑھانے کے لئے ایک ہی مددِ ہر سو ہونا ضروری ہے، البتہ! ضرورت کے مطابق نماز کے احکام، سننیں اور آداب کے لئے الگ سے مُبْلِغ مَدْنَی حلقہ لگائے تو کوئی خرچ نہیں۔

سؤال ⑤: طے شدہ وقت سے کم وقت پر بھی مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ ختم کیا جاسکتا ہے؟
جواب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں پڑھنے والے شرکا کی تعداد کے مطابق وقت کم اور زیادہ ہو سکتا ہے، البتہ! ہر طالب علم کو یہ ڈھن دیا جائے کہ جب تک مکمل سبق وغیرہ سننا کر اگلے دن کا سبق نہیں لے لیتے چھٹی نہ مانگا کریں اور ایسا بھی رضامندی سے کیا جائے، زبردستی نہ بھایا جائے۔

سؤال ⑥: موبائل وغیرہ سے دیکھ کر مَدْنَی قاعده پڑھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟
جواب: بہتر ہے کہ مَدْنَی قاعده سے ہی ترکیب ہو بصورتِ دیگر مجبوری میں ترکیب بنائی جا سکتی ہے۔

سؤال ⑦: بڑی راتوں کے اجتماعات کے آیام میں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کی ترکیب کیسے کی جائے؟

جواب: بڑی راتوں کے اجتماعات کی وجہ سے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں چھٹی نہ کی جائے، البتہ! وقت کی ایڈ جسٹمنٹ (Adjustment) کر کے پیشگی اعلان کے ساتھ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ پڑھایا جائے تاکہ ناغہ نہ ہو۔

سئل ⑧: جس اسلامی بھائی کا صرف مدنی قاعدہ کا تدریسی امتحان پاس ہو گیا اسے بھی مدرسہ المدینہ بالغان پڑھانے کی اجازت ہو گی؟

جواب: جس اسلامی بھائی کا صرف مدنی قاعدہ کا تدریسی امتحان پاس ہو گا اسے صرف مدرسہ المدینہ بالغان میں مدنی قاعدہ ہی پڑھانے کی اجازت ہو گی۔

سئل ⑨: اگر کوئی 63 منٹ نہیں دے سکتا کم وقت دینا چاہتا ہے تو کیا اس کو داخلہ مل سکتا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخصیت اللگ سے پڑھنا چاہے تو ایک کو بھی پڑھانے کی ترکیب ہے، اسکا دورانیہ کم و بیش 15 منٹ ہے۔

سئل ⑩: کتنی عمر کے اسلامی بھائی کو مدرسہ المدینہ بالغان میں پڑھایا جائے گا؟

جواب: کم و بیش 15 سال والے کو پڑھایا جائے۔

سئل ⑪: مدرسہ المدینہ بالغان کے شرکا لباس و عمامہ کیسا ہو ناجائز ہے؟

جواب: اسلامی بھائی چاہیں تو ہر اُس رنگ کا لباس و عمامہ شریف پہن سکتے ہیں جو عالم، صلح، شرفا میں راجح ہو اور جن کی شریعت میں معمائعت نہ ہو۔

سئل ⑫: کیا کسی ایک فرد کو بھی مدرسہ المدینہ بالغان پڑھانا شمار کریں گے؟

جواب: صرف مدنی انعام پر عمل مانا جائے گا مگر دو یادو سے زائد افراد کو پڑھانے پر ہی مدرسہ المدینہ بالغان شمار ہو گا۔

سئلہ ۱۳: کسی کے گھر جا کر مدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھانے میں کوئی تنظیمی تکھذلات تو نہیں؟

جواب: شرعی و تنظیمی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے پڑھنے پڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

سئلہ ۱۴: اگر کسی کے گھر جا کر مدنی قاعدہ و قرآن کریم پڑھائیں تو کیا اسے مدرسۃ المسیحیۃ بالغان شمار کریں گے؟

جواب: جی ہاں۔

سئلہ ۱۵: بعض مخصوص آیام میں مارکیٹوں میں رش ہوتا ہے، جس کی وجہ سے مارکیٹوں میں مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی ترکیب جاری رکھنا بساً اوقات ممکن نہیں ہوتا، تو اب اجیر اسلامی بھائی ان آیام میں کیا کرے؟

جواب: مختلف مقامات پر چوک درس کی ترکیب بنائی جائے یا جتنے دن ترکیب نہیں، بن سکتی اتنے دن کسی اور مقام پر نماز سکھنے سکھانے کا مدنی علقہ شروع کیا جائے اور مکمل نماز، وضو، غسل نماز جنازہ اور ڈعاویں سکھائی جائیں اور قرآن کریم کی آخری 10 سورتیں یاد کرائی جائیں۔

سئلہ ۱۶: اگر مدرسہ اجیر ہو اور وہ مدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھانے جائے مگر پڑھنے والے نہ آئیں تو اب کیا کرے؟

جواب: اگر ایسا کبھی کبھار ہو کہ کوئی طالب علم نہ آئے اور مدرسہ اجیر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے اجارے کے وقت تک وہیں بیٹھے، چاہے تو ذکر کرتا رہے۔ لیکن اگر بار بار

ایسا ہو رہا ہو تو مَجْلِس کی مُشاوَرَت سے مقام تبدیل کر لیں، بصورتِ دیگر انفرادی کوشش کریں، ملاقاتیں کریں، مدنی کاموں کی دعوت دیں وغیرہ۔

سئلہ ۱۷: اسکولز اور کاجر میں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان کی ترکیب بھی ہوتی ہے اور بسا اوقات وہاں مَدِّرس سے اجارہ کر لیا جاتا ہے، چنانچہ پڑھنے والوں کو جب تعطیلات ہوں تو ان دونوں میں اجرہ کا حذف کیا ہونا چاہئے؟

جواب: ایسی جگہ اجارہ کرتے وقت اجرہ سے پہلے ہی طے کر لیا جائے کہ تعطیلات کے آیام میں مُخْتَلِف مقامات پر مارکیٹ وغیرہ میں نماز سکھنے سکھانے کا مدنی حلقة شروع کیا جائے گا جس میں مُكْمَل نماز و اذکار، مسائِل نماز، سنیتیں اور آداب، کپڑا پاک کرنے کا طریقہ، نمازِ جنازہ کی دعائیں اور چوک درس کی ترکیب بنائی جائے گی۔
البتہ مقامات کا تعین متعلقہ ذمہ دار کی مُشاوَرَت سے کیا جائے گا۔

سئلہ ۱۸: کیا مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان پڑھانے والا سبق پر توبہ نہ دینے یا کبھی شرارتیں وغیرہ کرنے پر کسی کو ماریاڈانت ڈپٹ کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! اس کی ہرگز اجازت نہیں، البتہ! نرمی اور مناسِب حکمتِ عملی سے مدنی تربیت کی ترکیب بنائی جائے۔

سئلہ ۱۹: جن علاقوں میں مارکیٹیں صُحْن کو دیر سے کھلتی اور رات کو دیر سے بند ہوتی ہیں، وہاں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان کی ترکیب کیسے کی جائے؟

جواب: ایسے شہر جہاں مارکیٹیں صبح دیر سے کھلتی اور رات کو دیر سے بند ہوتی ہیں وہاں بہتر یہ ہے کہ مددِ ریس سے رات کا الگ سے اجارہ کر لیا جائے۔

حوالہ ۲۰: جو اسلامی بھائی قیدیوں کو قرآنِ کریم پڑھاتے ہیں کیا وہ بھی مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بالغان پڑھانا کھلائے گا؟

جواب: جی ہاں! کسی بھی شعبے کے تحت کم و بیش ۱۵ سال والوں کو قرآنِ کریم پڑھائیں گے تو تنظیمی طور پر وہ مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بالغان ہی شمار ہو گا۔

حوالہ ۲۱: موبائل اپیلی کیشن (Mobile Application) کی مدد سے مَدْنی قaudde پڑھنے والا مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بالغان پڑھنے والا کھلائے گا؟

جواب: ایسی جگہ جہاں مددِ ریس نہ مل سکے وہاں صرف مَدْنی انعام پر عمل مانا جائے گا۔

حوالہ ۲۲: مَدْرَسَةُ الْمَدِینَةِ بالغان میں جب پڑھنے والوں کی تعداد زیادہ ہو جائے اور سب پر توجہ دینا بہت مشکل ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: شرکا کو دوڑرات میں تقسیم کر کے ایک اور مددِ ریس کی ترکیب بنایجئے یا ان اسلامی بھائیوں کی معاونت لججئے جو دُرُشت اور اچھا پڑھنا سیکھے چکے ہیں اور پڑھانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں تاکہ ساتھ ساتھ یہ بھی دیگر اسلامی بھائیوں کا سبق سنیں اور یاد کروائیں۔ مثلاً جن کا سبق قرآنِ کریم پر ہوان کے ذمہ مَدْنی قaudde والوں کا سبق سننا یاد کرانا ہو یا سب ہی مَدْنی قaudde پر ہیں تو دو یا تین مَدْنی حلقات بنالیں اور ہر ایک حلقة والے کو ایک وقت میں ہی سبق پڑھادیں اور الگ الگ سبق سن لیں۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سؤال ①: کیا مدرسۃ المسیدینہ بالغان میں صرف قرآن کریم ہی پڑھایا جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! مدرسۃ المسیدینہ بالغان میں صرف قرآن کریم ہی نہیں پڑھایا جاتا بلکہ فرض علوم، نماز کے احکام، متفقہ متشوون دعائیں، سنتیں و آداب، ذریس و بیان کا طریقہ اور مسائل سکھانے کے ساتھ ساتھ خوفِ خدا و عشقِ رسول کا پکیزہ بنانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔

سؤال ②: کیا بیرونِ ملک بھی مدرسۃ المسیدینہ بالغان کا دورانیہ 63 منٹ ہے؟

جواب: جی نہیں! بیرونِ ملک دورانیہ 41 منٹ ہے۔

سؤال ③: مدرسۃ المسیدینہ بالغان کے لئے کسی جگہ کو خاص کرنا کیسا؟

جواب: مسجد میں مدرسۃ المسیدینہ بالغان کے لئے کوئی جگہ خاص کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ مدرسۃ المسیدینہ بالغان کے لئے اگر مخصوص جگہ کی ترکیب بنالی جائے گی تو تاخیر سے آنے والے نمازوں کو پہلے ہی معلوم ہو گا کہ یہاں اسلامی بھائی قرآن کریم سیکھتے ہیں، یوں وہ اس جگہ نماز نہیں پڑھیں گے۔ نیز اگر روزانہ بدلت کر مدرسۃ المسیدینہ بالغان لگایا جائے گا تو نمازوں کو بھی پریشانی ہو گی۔

سؤال ④: مسجد میں مدرسۃ المسیدینہ بالغان کی ترکیب کس جگہ کی جائے؟ (دائمی، باہمی،

در میان میں یا پچھے؟

جملہ: مسجد میں جس نماز کے بعد مدرسۃ المسیدینہ بالغان شروع کرنا ہے اس نماز میں نمازوں کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے جگہ کا تعین کیا جائے۔ البتہ! فجر، عصر اور عشا کی نماز کے بعد مدرسۃ المسیدینہ بالغان کے لئے محضاب کے پاس والی جگہ بہتر ہے گی (جبکہ نمازوں کو تشویش نہ ہو)۔ ظہر اور مغرب کے بعد لگنے والے مدرسۃ المسیدینہ بالغان کے لئے سیدھی جانب والا کونا بہتر ہے گا یا پھر جہاں سہولت ہو ترکیب بنالی جائے۔ بہر حال مدرسۃ المسیدینہ بالغان کی ترکیب ایسی جگہ کی جائے جس میں کسی کو کوئی دشواری نہ ہو اور وہ جگہ نمایاں ہو کہ سب کو نظر بھی آئے کہ دعوتِ اسلامی والے قرآنِ کریم پڑھا رہے ہیں، مگر نیت یہ ہو کہ دیگر اسلامی بھائیوں کو ترغیب ملے، دکھاو اور یا کاری ہرگز مقصود نہ ہو۔

سئلہ ⑤: اگر مسجد میں مدرسۃ المسیدینہ بالغان کی جگہ مخصوص ہو اور وقت بھی مخصوص ہو تو کیا مقررہ وقت پر وہاں کسی کو نماز پڑھنے سے روکا جاستا ہے؟

جملہ: ایسی صورت میں حجتِ عملی سے کام لیجئے، اگر یقین ہو کہ اس نمازی سے عرض کریں گے تو مان جائے گا تو عرض کرنے میں کوئی حرج نہیں، ورنہ کچھ انتظار فرمایجئے یا اس دن کسی دوسری جگہ ترکیب بنالیجئے۔ خواہ خواہ کسی سے انجھنے کی کوئی صورت پیدا نہ ہونے دیجئے۔

سئلہ ⑥: مدرسۃ المسیدینہ بالغان کہاں کہاں قائم ہو سکتے ہیں؟

حُلَب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مَسَاجِد، مَدَارِس، اسْكُول، كَالْجَ، هَاشِل، يُونِيورِسِٹِي، هِسْتَال، پِيَطِرُولِ پِمِپ، كَارِخَانَه، فِيكِيرِي، غَلَهْ مَنْڈِي، سِبْزِي مَنْڈِي، هِر طَرَحِ کِي مَارِكِيٹ، رِيلِوے اسْٹِيشِن، لَارِي اڈَے، كِھِيلَ کِي مِيدَان، پَارِك، اسْٹِيُونِيْم، پَچَہرِي چِيمِير، جِيل، تَحَانَه، ڈِيرَے، بِيَطِحَكَ اور گَھِر وَغَيْرِه مِنْ لَگَائے جَاسِكتَه ہُنَّ.

رسول ⑦: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مِنْ پُڑَھَنَه وَالَّهِ اسْلامِي بِجاَئِيُونَ سَعِيْدَ طَرَحَ کِي تنظِيمِي کَامَ لَئَهْ جَاسِكتَه ہُنَّ؟

حُلَب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مِنْ پُڑَھَنَه وَالَّهِ ذَهَنِي طُورِ پَرِ دَعَوَتِ اسْلامِي کِي إِحْسَانَ منَدِ ہوتَه ہُنَّ اسَلَمَنَه سَعِيْدَ مدِينَه، إِجْتِمَاعَ مِنْ شِرْکَتِ، مدِنِي قَافِلَه مِنْ سَفَرَ اور دِيْگَرِ مدِنِي کَامَ کروانَه کِي ساتِھِ ساتِھِ مدِنِي عَطَياتِ، عُشَرَ اور قِربَانِي کِي کَھَالِيُونَ بِجَمِيعِ کَرِواَسِكتَه ہُنَّ۔ یہِ نہیں بلکہ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مِنْ پُڑَھَنَه وَالَّهِ اسْلامِي بِجاَئِيُونَ کو 12 مدِنِي کَامِوں مِنْ سَعِيْدَ ایکَ مدِنِي کَامِ کِيلَه انگلِيْسِيْمَ مَصْسُرِ وَفِيَّتِ کو پیشِ نَظَرِ رَكْھَتَه ہوئَ حَكْمَتِ عملِي کِي ساتِھِ ذَمَّه دَارِي دَارِي جَاسِكتَه ہے۔

رسول ⑧: مَسْجِد مِنْ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کِي إِجازَت نَه ہو تو کیا کیا جَاءَنَه؟

حُلَب: مَسْجِد مِنْ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کِي إِجازَت نَه ہو تو گَھِر، دَكانَ اور فِيكِيرِي وَغَيْرِه جَہاں تَركِيَب بَنَنَه وَباں شَروع کیا جَاسِكتَه ہے۔

رسول ⑨: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ مِنْ پُڑَھَنَه والَّوْنَ کِي تَعْدَادِ کِتنَی ہونَی چَاهِيَّه؟

جواب: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کے ایک درجے میں پڑھنے والوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ 19 ہوئی چاہئے۔ جبکہ کسی بھی جگہ مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی کارکردگی کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ جس مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں شرکا کی تعداد 12 تا 19 ہواں کی کیفیت ممتاز، جہاں تعداد 6 تا 11 ہو وہ بہتر اور 1 تا 5 تعداد کی صورت میں کیفیت مناسب ہو گی۔

سئلہ ۱۰: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کو فقط ندرستہ کہا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: تنظیمی اصطلاح کے مطابق مدرسۃ المسیحیۃ بالغان ہی کہنا چاہیے۔

سئلہ ۱۱: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں پڑھانے کے لئے کیا حافظ و قاری ہونا ضروری ہے؟

جواب: حافظ و قاری ہونا ضروری نہیں، البتہ امدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھانے کیلئے تنظیمی

طور پر طے شدہ طریقہ کار کے مطابق تفتیش مجلس کے ذریعے ٹیسٹ پاس کرنے

والے کو ہی مدرسۃ المسیحیۃ بالغان پڑھانے کی اجازت ہے۔

سئلہ ۱۲: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی نصابی کتب کون کون سی ہیں؟

جواب: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان کی نصابی کتب یہ ہیں: مدنی قاعدہ، قرآن کریم، نماز کے

احکام، سنتیں اور آداب اور مدنی انعامات کا رسالہ۔ (نماز کے اذکار وغیرہ یاد کرانے

کے لئے ”فیضانِ نماز“ سے بھی ترکیب کی جاسکتی ہے)

سئلہ ۱۳: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں مدنی قاعدہ کتنی مدت میں ختم کرایا جاتا ہے؟

جواب: مدنی قاعدہ کی تکمیل مدت اور کیفیت کچھ یوں طے ہے:

کیفیت	دن	کیفیت	دن	کیفیت	دن
کمزور	126 سے زائد	بہتر	126	ممتاز	92

سئلہ ۱۴: نَمْدُرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ میں قرآنِ کریم کتنی مدت میں مُکمل کرایا جاتا ہے؟

جواب: قرآنِ کریم کی تکمیل مدت اور کیفیت کچھ یوں طے ہے:

کیفیت	ماہ	کیفیت	ماہ	کیفیت	ماہ
کمزور	19 سے زائد	بہتر	19	ممتاز	12

سئلہ ۱۵: کیا ایک مددِ حس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے بھی کوئی طریقہ طے ہے کہ اس نے اتنے دنوں میں کتنے افراد کو مدد نی قاعدہ و قرآن پاک مُکمل کرانا ہے؟

جواب: جی ہاں! 12 ماہ میں مدد نی قاعدہ 31 تا 40 افراد کو مُکمل کرانے پر ممتاز کیفیت، 25 تا 30 افراد کو مُکمل کرانے پر بہتر کیفیت اور 25 سے کم افراد کو مُکمل کرانے پر کمزور کیفیت شمار ہو گی۔ اسی طرح قرآن پاک 11 تا 15 افراد کو مُکمل کرانے پر ممتاز کیفیت، 5 تا 10 افراد کو مُکمل کرانے پر بہتر کیفیت اور 5 سے کم افراد کو مُکمل کرانے پر کمزور کیفیت شمار ہو گی۔ نیز اس کاریکار ڈبنا، م مجلس کو جمع کرانا بھی مددِ حس کی اہم ذمہ داری ہے۔

سئلہ ۱۶: نَمْدُرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ کے لئے کتنے اوقات کا اجیر رکھا جاتا ہے؟

جواب: نَمْدُرَسَةُ الْمَدِيْنَةِ بِالْغَانِ پڑھانے کے لئے 63 اور 120 منٹ، جبکہ 4 اور 8 گھنٹے پر عِنْدَ الصَّرُورَاتِ إِجَارَے کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

(17) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ پڑھنے والوں کے امتحان کا کیا طریقہ کارٹے ہے؟

جواب: تنظیمی طور پر رات کے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے جائزوں کے لئے ہر ڈویژن پر

15 تا 22 مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ پر ایک 90 منٹ کا مفتیش رکھنے کا طے ہے، جو

ہر ماہ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں حاضری دے گا، طلبہ کی تعداد، مدرس کی حاضری

اور نصاب کی تکمیل کی کیفیت وغیرہ چیک کرے گا۔ ماہانہ کارکردگی بنائے گا اور

12 ماہ میں 4 بار شرکائے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کا امتحان لے گا اور اس کا رزلٹ بنایا جائے گا۔

کروکن کابینہ کے ذریعے کا بینات ذمہ دار اور کابینات ذمہ دار، رکن مجلس (صوبائی

ذمہ دار) اور شعبہ امتحان کو پہنچائے گا۔

(18) اگر کسی ڈویژن میں رات کے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ نہ لگتے ہوں یا تعداد 15

سے کم ہو تو انکا جائزہ کون لے گا؟

جواب: ایسی صورت حال میں مفتیش کو نیامدہ مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ شروع کرنے کے

اہداف دیئے جائیں گے اور جو مدارس شروع ہو جائیں گے، پیشگی خذول کے مطابق

انکے جائزے اور مضمونی کے لئے مفتیش کی حاضری ہوتی رہے گی۔

(19) مارکیٹ، اسکول، کالج اور دیگر مقامات پر لگنے والے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے

جازائزہ کا کیا طریقہ کارہے؟

جواب: مساجد کے علاوہ مقامات پر لگنے والے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ 100 تا 120

مدارس پر 8 گھنٹے کے ایک مفتیش کے تقرر کی ترکیب ہے۔

سؤال ۲۰: مُفْتِيش کے ماہنہ جَهْدَوْل کی کیا ترکیب ہو گی؟

جواب: روزانہ 6 تا 8 مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ دن اور ایک رات کا جائزہ کرے گا۔ آیام کی

تلقیش کاری یوں ہو گی: تلقیش 16 دن، مکتب (دقائق / آفس) آیام 4 دن، مَدْنِی قافلہ 3 دن،

رُخْصَت آیام 4 دن، ماہنہ کارکردگی 1 دن اور مَدْنِی مشورہ 2 دن۔ کل آیام 30 دن۔

سؤال ۲۱: مُفْتِشین کے تقدیر اور اسکے تمام ترِ نظام کی ترکیب کیا ہے؟

جواب: جائزوں کے نظام کو مَضْبُوط کرنے کے لئے شعبہِ امتحان بنایا گیا ہے، پاکستان سطح

پر ایک رُكْنِ مَجْلِس کو اس کی ذمہ داری دی گئی ہے جو اراکینِ مَجْلِس کی مُشاوَرَت

سے ہر ہر کابینات پر ایک رُكْنِ کابینہ کو شعبہِ امتحان کارکن بنائیں گے اور یہ رُكْنِ

کابینہ کا بینات سطح پر ایک رُكْنِ مَجْلِس کی مُشاوَرَت سے ہر ہر ڈویژن پر مُفْتِيش

کے تقدیر کی ترکیب بنائے گا۔ یوں اولائیہ مُکَلِ کام موجودہ اراکینِ مَجْلِس کی معاونت

سے ہی ہو رہا ہے، البتہ بہت زیادہ مَدَارِس ہو جانے پر شعبہِ امتحان کا مُکَلِ نظام

الگ بنایا جائے گا، جس کے تقدیر کی ترکیب درج ذیل ہو گی: پاکستان سطح پر شعبہ

ذمہ دار، کابینات ذمہ دار، رُكْنِ کابینہ اور ہر ڈویژن پر مُفْتِيش کا تقدیر ہو گا جو مارکیٹ

کے مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ پر الگ سے اور رات کے لئے الگ مُفْتِيش کا تقدیر ہو

گا جو تمام مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے جائزے لے کر کمزور یوں کی نشاندہی کرے

گا اور مَجْلِس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ کے تعاون سے ان کمزور یوں کو دور کر کے

بہتری کی کوشش کرے گا۔

سئلہ ۲۲: مارکیٹ میں لگنے والے مدرسہ المدینہ بالغان کا جذوں اور دورانیہ کتنا ہے؟

جواب: مارکیٹ میں لگنے والے مدرسہ المدینہ بالغان کا جذوں اور دورانیہ تعداد کے مطابق کم زیادہ ہوتا ہے، کم سے کم تعداد ۵ ہے، اس کا کل دورانیہ ۳۵ منٹ ہے ۲۵ منٹ سبق دینا سننا، ۵ منٹ سنتیں و آداب، ۵ منٹ فکرِ مدینہ اور دعا۔

سئلہ ۲۳: مدرسہ المدینہ بالغان کی کامیابی کے لئے کن کن امور کو ملاحظہ خاطر رکھا جائے اور اس میں دلچسپی اور استقامت کے لئے کن کن مدنی پھولوں پر عمل کیا جائے کہ اسلامی بھائی پڑھتے رہیں؟

جواب: چند امور کا لحاظ مفید ہے: (۱) وقت کی پابندی (۲) مدرسہ تنظیمی ذہن والا ہو (۳) نفاست و نظافت والا ہو (۴) پڑھانے میں امیر غریب سب کے ساتھ یکساں سلوک کرے (۵) سبق توجہ سے پڑھانے اور سنبھالنے (۶) ڈانٹ ڈپٹ اور ذلت آمیز گفتگونہ کرے (۷) خوش آخلاق ہو (۸) ملنسار ہو (۹) ناغہ کرنے والوں پر انفرادی کوشش کرے (۱۰) طے شدہ نصاب کو طے شدہ اوقات میں مکمل کرانے کی کوشش کرے (۱۱) مدرسہ المدینہ بالغان کی تعداد کو بڑھانے کی کوشش جاری رکھے، کرے (۱۲) مدرسہ المدینہ بالغان کے نصاب کے علاوہ بھی کوئی کتاب پڑھاسکتے ہیں۔ بلکہ مدرسہ المدینہ بالغان پڑھنے والوں میں تنظیمی ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

سئلہ ۲۴: کیا مدرسہ المدینہ بالغان کے نصاب کے علاوہ بھی کوئی کتاب پڑھاسکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! بلکہ تنظیمی طور پر طے شدہ نصاب ہی پڑھانا لازمی ہے۔

سؤال ۲۵: کئی اسلامی بھائی ایسے ملتے ہیں، جنہیں مدنی قاعدہ پڑھنے میں شرم آتی ہے اور وہ کہتے ہیں ہم نے اتنی بار قرآن پڑھ لیا ہے، حالانکہ ان کے مخاریج ذریثت نہیں ہوتے تو ایسے اسلامی بھائیوں کا ذہن کیسے بنایا جائے؟

جواب: تجوید کے ساتھ ذریثت قرآنِ کریم پڑھنے کی اہمیت بتائی جائے ایک حرف کا دوسرا ہر حرف سے نمایاں ہونا پڑھ کر بتایا جائے اور علّاطی کی صورت میں معنی تبدیل ہو جانے کی چند مثالیں بھی بتائی جائیں، ذریثت پڑھنے کے فضائل اور علّاط پڑھنے کے نقصانات پر توجہ دلائی جائے اور نرمی سے صحیح مخاریج کے ساتھ قرآن پاپک سیکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

سؤال ۲۶: بعض اسلامی بھائیوں کو کوشش کے باوجود مدنی قاعدے میں موجود قواعد زبانی یاد نہیں ہوتے تو ایسے اسلامی بھائی کیا کریں؟

جواب: قواعد زبانی یاد کرنا اگرچہ اچھی بات ہے، مگر اس کی اصل احراء یعنی قاعدے کے مطابق حرف یا لفظ کو ذریثت پڑھنا ہے، لہذا اگر کسی کو قواعد زبانی یاد نہیں مگروہ حروف و الفاظ کی ادائیگی صحیح کر رہا ہے تو مدینہ مدینہ۔

سؤال ۲۷: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ میں سالانہ چھٹیوں کی کیا ترکیب ہے؟

جواب: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَانِ سالانہ چھٹیوں کی ترکیب کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	نام ماہ	تفصیل تعلیمات	کل تعلیمات
.1	شَوَّالُ الْمُكَرَّم	کیم ۳۷	3
.2	دُوَالْحَجَّةُ الْحَرَام	۱۲-۹	4
.3	مُحَرَّمُ الْحَرَام	۱۰-۹	2
.4	رَبِيعُ الْأَوَّل	۱۲	1
.5	رَبِيعُ الْآخِر	۱۱	1
.6	رَجَبُ الْمَرْجَب	۲۷	1
.7	شَعْبَانُ الْمَعْظَم	۱۵	1
.8	رَمَضَانُ الْمُبَارَك	۲۷	1
.9	اگست		14

مول(28): مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں ذمہ داران کا چھٹی لینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

جواب: مدرسۃ المسیحیۃ بالغان میں ذمہ داران کا چھٹی لینے کا طریقہ کار و رنج ذمیل ہے:

نمبر شمار	ذمہ دار	کس سے چھٹی لیں گے؟
.1	مُعْلِم	ڈویژن ذمہ دار سے
.2	ڈویژن ذمہ دار	رُکنِ کابینہ سے
.3	رُکنِ کابینہ	کابینات ذمہ دار سے
.4	کابینات ذمہ دار	صوبائی ذمہ دار سے
.5	رُکنِ مجلس	نگرانِ مجلس سے

کیف و سرور و لذت حاصل نہ ہو تو کہنا
تجوید کے مطابق قرآن پڑھ کے تو دیکھو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ماخذ و مراجع

كتاب	طبعه	كتاب	طبعه
قرآن مجید	۱۳۲۹ھ	موسوعة ابن أبي الدنيا	الكتبة العصرية بیروت
کنز الایمان	۱۳۲۹ھ	کنز العملاء	دار الكتب العلمية بیروت
روح البيان	۱۳۲۱ھ	جمع الجامع	دار الكتب العلمية بیروت
صحیح البخاری	۱۳۲۱ھ	نواہ الاصول	دار المعرفة بیروت
صحیح مسلم	۱۳۲۷ھ	فیض القدیر	دار الكتب العلمية بیروت
سنن الترمذی	۱۳۰۸ھ	مرأة المناجح	دار الكتب العلمية بیروت
المستدرک على الصحابین	۱۳۲۳ھ	الدر المختار	دار المعرفة بیروت
الصحابین	۱۳۲۸ھ	رد المحتار	دار المعرفة بیروت
مسند احمد	۱۳۲۱ھ	الفتاوى الهندية	دار الكتب العلمية بیروت
المعجم الكبير	۱۳۰۷ھ	فتاویٰ رضویہ	دار الكتب العلمية بیروت
المعجم الأوسط	۱۳۳۵ھ	بہار شریعت	دار الفکر عمان
سنن الدارمی	۱۳۲۱ھ	بیہقی الاسرار	دار المعرفة بیروت
شعب الایمان	۱۳۲۹ھ	و معلم الانوار	دار الكتب العلمية بیروت

نماز کے احکام	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین ۱۴۳۵ھ	غوث پاک کے حالات	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین ۱۴۲۷ھ
الطبقات الکبریٰ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۳ھ	فیضان امیر المسنّت	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین ۱۴۲۹ھ
الفہنیہ لاطالبی طریق الحق	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۸ھ	سلاوٹ کی فضیلت	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین
حلیۃ الاولیاء	دارالکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۷ھ	فیضان تجوید	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین ۱۴۳۵ھ
تاریخ خلدینہ دمشق	دارالفکر بیروت ۱۴۳۶ھ	وسائل بخشش (مرثی)	ملکتبۃ المسیدین، باب المسیدین ۱۴۳۶ھ
معرفۃ القراء الكبار	مدیرۃ النشر و الطباعة التركی	***	***

فهرست

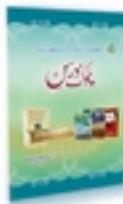
صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
10	گورنری پر تعلیم قرآن پاک کو ترجیح دینا	1	دُرود شریف کی فضیلت
		1	تلاؤت قرآن پاک کی اہمیت و ضرورت
12	اہلِ شام پر سب سے بڑا احسان	3	”فرقان حمید“ کے نوحروف کی نسبت سے قرآن پاک پڑھنے کے ۹۰ فناکل
13	ترہیت کی اہمیت		
14	قرآن پاک ایک دوسرے سے پوچھ کر پڑھنا	5	زمانہ نبوی میں قرآن پاک سیکھنے کا مبارک انداز
14	40 سال تک قرآنِ کریم پڑھایا	5	صحابہ کرام کا قرآن پاک سکھانا
15	حضور غوث پاک قرآنِ کریم پڑھایا کرتے	6	اہل صفة اور قرآن پاک
		8	قرآن پاک سکھانے کیلئے ذور دراز کا سفر
15	فرشته استغفار کرتے ہیں		

36	مذہبیہ المدینہ بالغان میں طلبہ کی تعداد بڑھانے کا نتیجہ	16 18	گلوکار(Singer) امام بن گیا تعلیم قرآن اور ہماری حالت زار
38	پینا فلیکس بنسٹر کی تحریر کا نمونہ	19	خدمت قرآن پاک اور دعوتِ اسلامی
38	مذہبیہ المدینہ بالغان کی تعداد بڑھانے کا طریقہ	20	قرآن سیکھنے والوں کیلئے خوشخبری
		21	ڈرست قرآن پاک پڑھنے کا شرعی حکم
43	مذہبیہ المدینہ بالغان کے متعلق مدنی مذاکروں کے مدنی پھول	22	کس تدریر قرآن پاک سیکھنا ضروری ہے؟
44	مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے مانوذ مدنی پھول	23	”چل مدینہ“ کے سات حروف کی نسبت سے مذہبیہ المدینہ بالغان کے ۷ مدنی مقاصد
46	مذہبیہ المدینہ بالغان سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	24	مذہبیہ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں
46	شرعي احتیاطیں	24	مذہبیہ المدینہ بالغان کے طالب علم مُفتی کیسے بنے؟
53	تنظیمی احتیاطیں		
60	مفید معلومات پر مبنی سوالات		”خدا یا ذوق دے قرآن پڑھنے کا ماغذہ کا“ کے 29 حروف کی نسبت سے مذہبیہ المدینہ بالغان کے 29 مدنی پھول
70	ماخذ و مراجع		
71	نہرست		
***	*****		

نیک تہذیب مفتون کھیلے

ہر ثغیرات بعد تہذیب مغرب آپ کے بیہاں ہونے والے دعویٰت اسلامی کے ہفت وارثتوں بھرے اجھائیں رضاۓ الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿سُنُوں کی تربیت کے لئے مدنی قاقلے میں عاشقان رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿روزانہ «فکر مدینہ» کے ذریعے مدنی ایحامت کا رسالہ پر کر کے ہر مذہنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے بیہاں کے ذمے دار کو فتح کروانے کا معمول ہالجھے۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَا يَرِيدُ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی ایحامت“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلہ“ میں سفر کرتا ہے۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَا يَرِيدُ



ISBN 978-969-631-948-1



0125700



فیضان مدنیہ، مکتبہ سوداگر ان، پر اپنی سبزی مدنی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / Info@dawateislami.net